Scanned by CamScanner

نام کتاب	مائی ریپرٹری نوٹس
مترجم	ہومیو ڈاکٹر منظور احمد بسمل
کتابت	صہیب قادری
طباعت	بار اوّل
صفحات	چھیانوے (۹۶)
اشاعت باہتمام	ہومیو ڈاکٹر طاہر فرید
تعداد	ایک ہزار
قیمت	تیس روپے (۳۰/۰ روپے)

ملنے کا پتہ

فریدی ہومیو سٹور اینڈ کلینک

کچہری روڈ۔ ملتان

تعارف

ڈاکٹر منظور احمد بسمل ملتان کے پرانے ہومیو پیتھک پریکٹیشنر ہیں۔
ملتان میں ڈاکٹر صاحب کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ
ایک عرصہ تک ملتان ہومیو پیتھک لیگ کے ممبر رہے ہیں علاوہ ازیں آپ
نے ہومیو پیتھی کی ترویج و ترقی کے لئے انتھک کام کیا ہے ملتان
ہومیو پیتھک میڈیکل کالج ملتان کے قیام میں آپ کا بہت بڑا ہاتھ ہے
اور اب بھی ڈاکٹر صاحب میٹریا میڈیکا کے سینئر استاد کی حیثیت سے
اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔

آپ نے خضر ہومیو پیتھک فارمیسی ملتان کے نام سے ایک
فارمیسی بھی بنائی ہے جس کے تحت بنی ہوئی تمام ادویات اپنے
اثر میں بے مثال ہیں۔

ڈاکٹر صاحب ہومیو پیتھی کی ترقی کے لئے دن رات مصروف
ہیں یہ کتاب بھی ڈاکٹر صاحب کی اسی محنت کا نتیجہ ہے انتہائی
محنت اور عرق ریزی سے انہوں نے اس کتاب کا ترجمہ اردو میں
کیا ہے ترجمہ انتہائی سہل اور آسان ہے اس سے ہومیو پیتھک
ڈاکٹروں کو عملی زندگی میں بہت آسانی ہوگی میں نے کتاب کا بغور

مطالعہ کیا ہے مجھے یہ کتاب اپنی پریکٹس میں استعمال کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے امید ہے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اس کتاب سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

آخر میں ڈاکٹر موصوف کی محنت اور کاوش کو خراج تحسین پیش کرتا ہوا دعاگو ہوں کہ خدا ان کو ہومیو پیتھی کی ترقی کی مزید توفیق دے۔ آمین۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر ریاض احمد ناز فریدی
ڈی۔ ایچ۔ ایم۔ ایس
اعزازی لیکچرار المراد ہومیو پیتھک میڈیکل کالج
ساہیوال

پیش لفظ

ہندوستان سے بہت سی ہومیو پیتھک سائنس کی کتابیں پاکستان میں پچھلے چند سالوں سے درآمد کی جا رہی ہیں اور یہ ہومیو پیتھی کو پاکستان میں پھیلانے کے لئے ایک احسن قدم ہے اس زمرہ میں اگر ہومیو ڈاکٹر محمد عرفان صاحب بڑا ہومیو پیتھک سٹور فیصل آباد کا ذکر نہ کروں تو یہ ایک بخل ہوگا کیونکہ ہومیو پیتھک کتابوں کی ہندوستان سے درآمد میں یہ تمام سہرا انہی کے سر ہے انہی درآمد شدہ کتابوں میں میری نظر سے ڈاکٹر ٹی پی چیٹرجی کی کتاب MY RANDOM NOTES ON SOME HOMOEO REMEDIES گذری جب میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا تو مجھے محسوس ہوا کہ ڈاکٹر موصوف نے ایک دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔

گو ہومیو پیتھک ادویات کا علم تو ایک سمندر ہے لیکن ڈاکٹر صاحب نے چند ایک ادویات جو ان کے استعمال میں آئیں اور انہوں نے مخصوص بیماریوں کے لئے ان سے فوائد حاصل کئے وہی اس میں بیان کی ہیں گو بیان کردہ ادویات تو بہت سی علامات رکھتی ہیں لیکن ڈاکٹر صاحب نے صرف وہی علامات بیان کی ہیں جن علامات کے تحت انہوں نے ان ادویات سے

فائدہ حاصل کیا اور مریضوں کو صحت یاب کیا بلکہ میں تو یہ تک کہوں گا کہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے ادویات کی جن علامات کا ذکر اپنی مذکورہ بالا کتاب میں کیا ہے یہ وہ علامات ہیں جو کہ قارئین حضرات کو کسی اور کتاب یا انسائیکلو پیڈیا زمیں کم ہی ملیں گی۔ یہ علامات ان کی پریکٹس کے نتیجہ میں ہیں اور یہ فن ہومیو پیتھی کے لئے ایک بیش بہا اضافہ ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ اس کتاب کا اردو ترجمہ کر دیا جائے تاکہ وہ تمام ہومیو ڈاکٹر جو انگریزی زبان سے مکمل آگاہی نہیں رکھتے اور اس کتاب سے استفادہ نہیں کر سکتے وہ بھی اس کتاب سے استفادہ کر سکیں اس نظریہ کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کیا اور ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے ادویات کی علامات اس قدر مختصر اور جامع ہیں کہ ان کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے اور یہ کتاب بھی اتنی چھوٹی سی ہے کہ ہر ہومیو ڈاکٹر اس کو بآسانی ایک نظر روزانہ پڑھ سکتا ہے جو کہ اس کے علاج کرنے میں معاون اور مددگار ہو سکتا ہے

آخر میں قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس کتاب سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے بندہ کے حق میں بھی دعا کریں اور دعا کریں کہ بندہ اس قسم کی خدمت آئندہ بھی سرانجام دیتا رہے۔

احقر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر منظور احمد سیل

فہرست ادویات

ایکونائٹ نیپلس

ACONTIE

نبض:۔

نبض:۔ نبض بے قاعدہ، تیز اور چھوٹی۔ تیز رفتار اور اٹھتی ہوئی۔ پوری اور سخت اکثر غیر محسوس یا غیر متواتر۔

بخار:۔ بخار کی ابتدائی سردی لگنے کی سٹیج میں اونچی طاقت تجویز کریں اور اس کے بعد بخار چڑھ جانے کی صورت میں چھوٹی طاقت استعمال کریں بخار کی حالت میں اسکی ۳۰ طاقت اکثر مناسب رہتی ہے اور سردی لگنے کی حالت میں ۲۰۰ طاقت استعمال کرنا چاہیئے۔

احتیاط:۔ (۱) کمر میں درد کی وجہ سے گہرا سانس لینے میں مشکل پیش آتی ہے۔

(ب) چھوٹے بچوں کا کثرت سے اپنے عضو تناسل کو ہاتھ سے پکڑنا۔

(ج) رات کے وقت بوڑھوں کو نیند کا نہ آنا۔

بے خوابی میں اس دوائی کو 3× طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اور اس کے بعد بایوکیمک دوائی کالی فاس 6× طاقت میں چار گولی فی خوراک تھوڑے سے گرم پانی کے ساتھ دینا چاہیئے۔

یہ دوائی بلڈ پریشر کو کم کرنے کے لئے ایک بہترین دوائی ہے اور ابتدائی حالت میں تو بہت ہی موثر ہوا کرتی ہے مزمن حالت کے وریدی اونچے بلڈ پریشر میں جو کہ ابھی ابتدائی حالت میں ہوں اور بہت بلندی تک بلڈ پریشر نہ پہنچا ہو ایسی صورت میں اس

دوائی کی 6 طاقت یا ۳۰ طاقت چند دنوں یا ایک ہفتہ تک استعمال کرانی چاہیئے اور مریض کی حالت کے مطابق اس دوائی کو وقفہ وقفہ سے استعمال کراتے رہنا چاہیئے یہ دوائی دل کی نالیوں کی ابتدائی سوزش میں دل کی تھیلی کے سوزش میں اور دماغی رگ کے پھٹ جانے کی صورت میں جب ان تمام حالتوں میں اونچا بلڈ پریشر ساتھ ہو بہت مفید پائی گئی ہے یہ دوائی دل کے کسی حصہ کے کام چھوڑ دینے کی ابتدائی MYCOCARDIAL INFRACTION حالت میں اور دل کے درد کی صورت میں ANGINA PECTORIS 6 طاقت میں آرنیکا 6 طاقت کے ساتھ بہت ہی مفید پائی گئی ہے اس کے بعد اگر کیکٹس مدر ٹنکچر استعمال کی جائے تو یہ اور بھی مفید ہو جاتی ہے کیونکہ ایکونائٹ اعصابی نظام کو کمزور کرتی ہے جبکہ کیکٹس اس کو مضبوط کرتی ہے

ایکٹا ریسی موسا (سمی سی فیوگا)

ACTEA RECEMOSA

نوجوان لڑکیوں کے چہروں پر داغ پڑ جانا۔ خصوصاً ان عورتوں کے چہروں پر جو کمزور اعصاب کی ہوں پست ہمت اور پریشان رہتی ہوں۔ اعصابی دردوں کا شکار رہتی ہوں رحمی اور ماہواری کی تکالیف میں مبتلا رہتی ہوں اور یہ تمام تکالیف ان کے لئے لازم و ملزوم ہیں ایسی صورت میں یہ دوائی بہت مفید ہوا کرتی ہے جوڑوں کے دردوں کی تکالیف میں جو تکلیف اس دوائی کے استعمال

کے بعد باقی رہ جاتے کالو فائلم اسی طاقت میں استعمال کرنے سے
وہ بھی ختم ہو جاتی ہیں ایسی عورتیں جو مردہ بچوں کو جنم دیتی ہیں
اور اس بیماری کا کوئی ظاہری سبب بھی نظر نہ آتا ہو ایسی عورتوں
کو بچہ کی پیدائش سے دو مہینہ پہلے اگر اس وقت تک بچہ پیٹ
میں زندہ ہو تو اس دوائی کو X۱ طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے
ایسی صورت میں بچہ زندہ پیدا ہوا کرتا ہے۔

ایکٹیا سپائیکاٹا
ACTEA SPICATA

کلائی کے جوڑوں کے دردوں کو ختم کرنے کے لئے یہ ایک بہترین
دوائی ہے اس کے علاوہ بازوؤں اور ٹانگوں کے چھوٹے جوڑوں
کے دردوں کو جو چیرنے والے اور کھینچنے والی علامتیں رکھتے
ہوں اس دوائی سے ٹھیک ہو جاتے ہیں جوڑ تھوڑی سی محنت
کرنے کے بعد فوراً سوج جاتے ہیں ایسی صورت میں اس دوائی
کو 6 طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے یہ دوائی خصوصی طور پر آدمیوں
کے جوڑوں کے دردوں میں مفید رہتی ہے جبکہ سمی سی فیوگا
خاص طور پر عورتوں کے جوڑوں کے دردوں میں مفید پائی گئی
ہے۔

ایگیریکس
AGARICUS

اس دوائی کی مخصوص علامات یہ ہیں صدمہ اور اچانک شور
کی وجہ سے دل کی دھڑکن کا شروع ہو جانا۔ چہرہ اور آنکھوں
کی پلکوں کا پھڑکنا اور سر کا بے اختیار حرکت کرنا۔

ایلومینا
ALUMINA

ایلومینا کرڈ (خام) حالت میں دس گرین اگر مریض کی زبان پر رکھ دی جائے تو یہ دمہ کے دورہ کو ختم کر دیتی ہے بائیں فوطے میں سوجن کا پایا جانا یا فرج میں بائیں طرف سوجن کا پایا جانا دونوں حالتوں میں یہ دوائی مفید ہوا کرتی ہے۔

ایمونیم کارب
AMMONCARB

مزمن ناک کا نزلہ جس میں ناک رات کو بند ہو جاتی ہو اور مریض ناک کے راستہ سانس نہ لے سکے، بچوں کی ناک کا بند رہنا۔ چہرے کو دھونے کے بعد یا کھانا کھانے کے بعد ناک میں سے خون کا بہنا۔ سردیوں میں ناک سے نزلہ کا بہنا اس دوائی کی نمایاں علامات ہیں اس دوائی کی ۲۰۰ طاقت کی ایک خوراک ہی دل کی دھڑکن کو دور کر دیا کرتی ہے ٹھنڈے پسینوں کا آنا۔ سانس کا رکنا یا ضیق النفس۔ صبح کے تین بجے نبض کی کمزوری کے ساتھ دل میں کمزوری کا محسوس ہونا۔ یہ تمام علامات اس دوائی سے دور ہوتی ہیں۔

ایمونیم فاس 3X
AMMON PHOS 3X

چھوٹے جوڑوں میں سوجن اور درد کا پایا جانا۔ انگلیوں کے جوڑوں میں اور ہاتھوں کی الٹی سمت گانٹھوں کا بن جانا۔ صرف صبح کے وقت چھینکوں کا آنا اور ناک اور آنکھوں سے بے تحاشا پانی کا خارج ہونا۔

اناکارڈیم اوری

ANACARDIUM ORI

اس دوائی کا مریض۔ کالی کارب۔ نیٹرم میور اور اگنیشیا کی طرح بہت جوشیلا اور خود پسند ہوا کرتا ہے اور جذباتی دباؤ اور صدموں کو بہت بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے کسی کو فت۔ افسردگی اور ذلت کو برداشت نہیں کرتا۔ بھول جانا بھی اس دوائی کی ایک اہم علامت ہے کسی اچانک واقعہ کی وجہ سے ذہنی اور اعصابی تناؤ کے ساتھ عارضی طور پر یادداشت کا جاتے رہنا اس دوائی سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

نفسیاتی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے یہ دوائی بہت مفید ہے مریض جب بچوں سے کھیل رہا ہو تو بہت ہی بے صبرا ہو جاتا ہے یہ دوائی لائیکوپوڈیم اور پلاٹینم کے بعد اچھا اثر دکھاتی ہے

انتھرکسینم

ANTHRACINUM

اس دوائی کے دیگر علاماتی مفاد کے ساتھ ساتھ یہ دوائی ہڈیوں کی ٹی بی میں بہت مفید پائی گئی ہے یہ دوائی آرسنک البم کی معاون ہے اور ایسڈ فاس کے بعد بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔

انٹی مونیم ٹارٹ اور اپی کاک

ANTIM TART

انٹی مونیم ٹارٹ سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ اور ابکائیوں کے لئے زیادہ فائدہ مند ہے اگر الٹی آ جائے تو طبیعت زیادہ بہتر ہو

جایا کرتی ہے نیز زبان پر ایک ترچھی ہوئی ہوتی ہے جبکہ اپی کاک میں بہت زیادہ خرخراہٹ اور ابکائیاں پائی جاتی ہیں اور اُلٹی آجانے کی صورت میں طبیعت اور بھی زیادہ خراب ہو جاتی ہے زبان صاف ہوتی ہے اُلٹی آجانے کے بعد مریض کو نیند آجاتی ہے

ایپس میلیفیکا

APIS MEL

یہ دوائی گنٹھیا اور جوڑوں کی سوجن میں بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے ایسی صورت میں چبھنے والے اور جلندار درد بھی ساتھ پائے جاتے ہیں یہ دوا فرج کی تکالیف میں جب پلسٹلا جوان تکالیف کی علامتی دوائی ہے فیل ہو جائے اپنا اثر دکھاتی ہے اور مریضہ کو صحتیاب کر دیتی ہے جسمانی ساخت کی علامات بہت نمایاں ہوا کرتی ہیں جسم پر جلن پائی جاتی ہے ڈنگ لگتے ہیں۔ بھالا لگنے کے سے درد پائے جاتے ہیں اور ساتھ سوجن بھی پائی جاتی ہے یہ علامات بڑی تیزی سے آتی ہیں اور بڑی تیزی سے پھیلتی ہیں متاثرہ جگہ پر سختی اور کھنچاؤ بھی پایا جاتا ہے سانس لینے میں دقت ہوا کرتی ہے اور تمام جسم پر عام استسقائی کیفیت بھی ملتی ہے۔

ارجنٹم نائٹریکم

ARGENTUM NIT

ماہواری کے دوران اور پہلے جسمانی درد پائے جاتے ہیں پسینہ کے آنے سے دمہ کا دورہ اور تیز ہو جاتا ہے پیٹ کی ریاحی ہوا اگر اوپر سے اور نیچے سے خارج ہوتی رہے تو طبیعت بہتر رہتی

ہے چینی یا میٹھا کھانے کی ناقابل بیان خواہش پائی جاتی ہے جس کے کھانے سے طبیعت اور بھی خراب ہو جاتی ہے السر (معدہ کا) کی بھی ایک بہترین دوائی ہے اور جن کو خوراک ہضم نہیں ہوتی اُن کے لئے بھی مفید ہے ایسی صورت میں ذہنی علامات ساتھ ہوا کرتی ہیں۔
گریفائٹس اس دوائی کی معاون ہے اور یہ دوا کاسٹیکم۔ گریفائٹس آئیوڈیم۔ سیا تجیلیا اور رو ریٹرم البم کے بعد اچھا اثر دکھاتی ہے۔

آرنیکا

ARNICA

پاؤں کے گھوکھروؤں (سخت گلٹیاں) کو ٹھیک کرتی ہے جب وہ کسی زخم کی وجہ سے پیدا ہوتے ہوں۔ بعض اوقات مریض کو صحت یاب کرنے کے لئے سلفر کی طرح اس دوائی میں بھی مریض کی جسمانی ساخت کی علامات ضروری ہوا کرتی ہیں ایسی صورت میں اس دوائی کی ایک ہزار طاقت استعمال کرنی چاہیئے کسی فاسد پھوڑے سے خون بہنے کو روکتی ہے ایسی صورت میں اس دوائی کی طاقت ہر چھ گھنٹہ بعد دو دن کے لئے استعمال کرنی چاہیئے اگر رات کو جاگنے کے بعد اعصاب میں درد پایا جائے اور تمام جسم میں تھکن کا احساس ہو تو اس دوائی کی 200 طاقت کی ایک خوراک صبح کو لینے سے یہ درد اور تھکن ختم ہو جایا کرتی ہے اس دوائی کی ایک ہزار طاقت کی تین خوراکیں ہر تین گھنٹہ بعد دن میں لینے سے سگریٹ نوشی کی طلب ختم ہو جاتی ہے اس صورت میں جب مریض بھی سگریٹ پینے کی خواہش نہ رکھتا ہو۔

یہ دوائی دل کے کسی حصہ کے کام چھوڑ دینے کی صورت میں ۳۰ طاقت میں دل کے ریشوں کو ایکونائٹ کے ساتھ تقویت دیتی ہے یہ دوائی دل کے کسی حصہ کے کام چھوڑ دینے کی ابتدائی حالت میں ایک بے بہا مقام رکھتی ہے ہڈیوں کی سوزشی بیماریوں میں بھی بہت فائدہ مند ہے خصوصاً ایسی سوزش ہڈیوں کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے ہوا کرتی ہے اگر آرنیکا ایک ہزار طاقت میں ابتدائی حالت میں ہی استعمال کرا دی جائے تو بہت ہی مفید ہوا کرتی ہے ریشوں اور بافتوں کے خراب ہونے کی صورت میں جب وہ گلنے اور سڑنے لگیں اور ایسے پھوڑے بھی جو ٹھیک ہونے میں نہ آتے ہوں اس دوائی سے ٹھیک ہوتے ہیں زخموں میں پیپ پڑ جانے کی صورت میں خواہ وہ جسم کے اندر ہوں یا باہر پیپ کو خشک کرنے میں مدد دیتی ہے یہ دوا بہت زیادہ تھک جانے کی صورت میں ایک بیش قیمت دوائی ہے اور ایسی بیماریوں میں بھی مفید ہے جو بہت زیادہ تھک جانے کی صورت میں پیدا ہوئی ہوں یہ دوا زخم پر بطور لوشن نہ لگانی چاہیئے زخموں پر لگانے کے لئے کیلنڈولا دوائی ہوا کرتی ہے آرنیکا اور ہائپریکم ۳۰ طاقت یا ۲۰۰ طاقت میں ملا کر اگر استعمال کی جائے تو یہ درد کو دور کرنے والی اور سوزش اور سوجن کو ختم کرنے والی بن جایا کرتی ہے۔ شراب پینے سے اس دوائی کی علامات بڑھ جایا کرتی ہیں۔

ارجنٹم میٹیلیکم

ARGENTUM MET

یہ دوائی ہڈیوں کے پٹھوں یا کری ہڈیوں پر بہت نمایاں اثر کرتی

ہے۔ کاروباری لوگوں کے سر درد میں مفید ہے جو کہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور اچانک ختم ہو جاتا ہے۔ چیرنے والے اور پھیلے ہوئے ہونے کے احساس کے ساتھ دردوں کے لئے بہت موثر ہے تمام جوڑوں اور ہڈیوں کی درد کے لئے۔ جوڑوں کی گنٹھیا کے لئے جس میں سوجن نہ پائی جائے بھی مفید ہے یہ دوا دائیں جانب کی بہ نسبت بائیں طرف زیادہ اثر انداز ہوا کرتی ہے۔

آرٹیمیشیا ولگرس
ARTEMISIA VULG

یہ دوا ہر اس حالت میں جب ہاتھوں سے آنکھوں کو ملنے سے مریض بہتری محسوس کرے فائدہ مند ہوا کرتی ہے

اسپارگس آف
ASPARAGUS OFF

صبح کے وقت اگر پنڈلیوں کو پھیلایا جائے تو ان میں اینٹھن پائی جائے ایسی اینٹھن کو یہ دوا ٹھیک کر دیتی ہے بے حس و حرکت لیٹے رہنے سے مریض کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔

اسپرین
ASPRIN

ہومیو پیتھک اسپرین سر درد کے لئے ایک بہترین دوائی ہے اور آدھے سر کے درد کو بھی سکون مہیا کرتی ہے اس دوائی کو 200 طاقت میں یا 2X طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اس دوائی کے کوئی بد اثرات ما[illegible] کے اثرات نہیں ہوا کرتے

آرسنک البم

ARSENIC ALB

یہ دوائی معدہ اور انتڑیوں کی سوزش میں اور فوڈ پوائزننگ FOOD POISONING کی خطرناک حالتوں میں ہنگامی طور پر جان بچانے والی دوائیوں میں سے ایک دوائی ہے لیکن شدید بیمار بوڑھے آدمیوں میں اس کا استعمال خطرناک ہے یا جہاں مریض ناقابل شفا ہو ایسی صورت میں اگر اس دوا کو استعمال کرایا جائے تو یہ مرض کو تو کم کر دیتی ہے لیکن ساتھ ہی مریض کو سکون سے مرجانے میں مدد دیتی ہے دل کے فیل ہو جانے کی صورت میں اگرچہ یہ دل کو حرکت میں رکھنے کے لئے عارضی طور پر مددگار ثابت ہوتی ہے مگر اس کا اثر ثانی دل کی حرکت کو مکمل طور پر ختم کر دینا ہے جب تک کہ اس کے ساتھ تین چار گھنٹوں تک سلفر اور فاسفورس کو جاری نہ رکھا جائے شکر کے استعمال کے بعد اگر الرجی ہو جائے تو اس کو ٹھیک کرتی ہے اسی طرح اگر الرجی کا نزلہ زکام اور کھانسی ہو تو اس کے لئے بھی ناگزیر ہے۔

اس دوائی کا موازنہ دوسری دوائیوں کی علامات کے ساتھ ذیل میں دیا جاتا ہے

بے چینی :۔ اس دوائی میں ذہنی بے چینی پائی جاتی ہے چہرہ پر بہت زیادہ خوف پایا جاتا ہے مریض ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں بڑی تیزی سے حرکت کرنا چاہتا ہے لیکن ایسا کرنے سے اُسے کوئی سکون نہیں ملتا۔

کیمو میلا :۔ اس دوائی میں درد کی وجہ سے بے چینی جسمانی طور پر پائی جاتی ہے اور جب اس کی توجہ کسی دوسری جانب مبذول کرائی جاتی ہے تو وہ درد کو بھول جاتا ہے

گرمی اور سردی

آرسنک البم :۔ سردی لگنے سے جو امراض پیدا ہوں ان کی دوائی ہے تمام علامات سردی لگنے سے زیادہ ہو جاتی ہیں سوائے سر درد کے جس کو سر دبانی کے لگانے سے آرام آتا ہے۔

لائیکو پوڈیم :۔ گرمی لگنے سے جو امراض پیدا ہوتے ہوں ان امراض کی یہ دوا ہے۔ اس کا مریض گرمی میں یا آگ کے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ لیکن گرم کھانا کھانے اور گرم مشروبات پینا معدہ کی تمام علامات کو کم کر دیتا ہے

چائنا :۔ اگرچہ اس میں بھی آرسنک البم کی طرح سردی لگنے کی علامت ملتی ہے لیکن مریض سر کو سردی کا لگنا برداشت نہیں کرتا

فاسفورس :۔ اس دوائی کا مریض سر کو ٹھنڈی چیزیں لگانا اور معدہ کے لئے ٹھنڈی چیزیں کھانا پسند کرتا ہے لیکن پیتے ہوئے ٹھنڈے پانی کی اس وقت الٹی ہو جاتی ہے جوں ہی وہ معدہ میں گرم ہو جاتا ہے اور یہ علامت اس دوائی کی ایک اہم علامت ہے اعصابی سر درد میں فاسفورس میں سر کو گرم رکھنے سے آرام آتا ہے۔

نازک مزاجی

آرسنک البم :۔ اس دوائی کا مریض مکمل طور پر نازک مزاج ہوا کرتا ہے

تھوجا :۔ اس دوائی کا مریض بھی نازک مزاج ہوتا ہے لیکن معدہ میں رطوبت محسوس کرتا ہے اور پیاز ہضم نہیں کر سکتا۔

آرم میوریٹم نیٹرونیٹم

AUR-MUR-NAT

یہ دوائی عورتوں کے حاملہ ہونے میں مدد دیتی ہے عورتوں کے رحم کی نرم رسولی کے لئے بھی ایک بہترین دوائی ہے۔

بیسیلائنم اور ٹیوبرکولائنم

BACILLINUM

بیسیلائنم : یہ دوائی بے وقوف احمق کاہل الوجود اور سست لوگوں کی دوائی ہے جبکہ ٹیوبرکولائنم چست اور محنتی لوگوں کی دوائی ہے بیسیلائنم میں سائیکوٹک عنصر کا غلبہ پایا جاتا ہے جبکہ ٹیوبرکولائنم میں آتشکی عنصر کا غلبہ پایا جاتا ہے گرم اور اعصابی مزاج کے لوگ ٹیوبرکیولائنم کے ہوا کرتے ہیں جبکہ سردی محسوس کرنے والے لوگ جن کو ساتھ سانس کی بھی تکلیف ہو وہ بیسیلائنم کے مریض ہوا کرتے ہیں :

ان دوائیوں کو اونچی طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اور بغیر دوسری خوراک دہرائے لمبے عرصہ تک کام کرنے دینا چاہیئے ان دوائیوں کے علاج کے ساتھ ساتھ اگر کلکیریا کارب۔ لائیکوپوڈیم اور فاسفورس کو بھی استعمال کرایا جائے تو یہ دوائیں بہت اچھا اثر کرتی ہیں ان دونوں میں سے ایک نہ ایک دوائی گلے کے ٹانسلز اور رحم کے منہ کے

غدود کے ورم کو ختم کر دیا کرتی ہے یہ دوائیں ناک کے پچھلے حصہ کے غدودوں کو ناک کی پالی پس POLYPUS (ناک میں غدودوں کا بن جانا) بار بار کثرت سے نزلہ زکام ہو جانے کو اور مزمن ناک سے پانی بہنے کو عام طور پر ۲۰۰ طاقت میں دینے سے صحت یاب کر دیا کرتی ہیں۔

برائی ٹا کارب BARYTA CARB

عام نزلہ زکام کو ٹھیک کرنے کے لئے اس دوا پر اعتماد کیا جا سکتا ہے یہ نزلہ زکام گلے کی خرابی کی وجہ سے شروع ہوتا ہے گلے کے غدود بڑھے ہوتے ہیں اور رحم کے منہ پر رسولی پائی جاتی ہے اس میں گلے کے غدودوں میں زخم بن جاتے ہیں اور اس رجحان کو سورائنم جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے اگر اس کو برائٹا کارب کے بعد دیا جائے۔ برائٹا کارب کے مریض بچوں میں جن کو ٹانسلز کی عادی بیماری ہو ان کو پہلے ایک خوراک برائٹا میور کی دینی چاہیئے اس کے بعد سورائنم اور اس کے بعد برائٹا کارب 3X طاقت میں استعمال کرانی چاہیئے یہ دوا سردیوں میں ٹانسلز اور ٹانسلز کے زخموں کے آزادانہ حملوں کو روک دیا کرتی ہے۔ اکتوبر کے مہینہ کے شروع ہونے پر ہی اگر اس دوائی کو دن میں تین مرتبہ استعمال کرایا جائے تو یہ دوائی گلے کے غدودوں کی بیماریوں اور نزلہ زکام کے حملہ کو روک دیتی ہے اس دوائی کے مریض خنازیری مزاج کے یا تپدق کے مزاج کے ہوا کرتے ہیں اگر اس دوائی کو اینٹی مونیم ٹارٹ آرسنکم البم۔ سورائنم۔ سکوئلا۔ سلفر اور ٹیوبیکم کے بعد استعمال کیا جائے

تو بہترین نتائج دیتی ہے یہ دوا انٹی مونیم ٹارٹ اور اوپیم کی معاون بھی ہے

برائٹا فاس

BARTYA PHOS

یہ دوائی گلیٹوں کے بننے میں خواہ وہ ہڈیوں پر ہوں یا پٹھوں پر نیز موٹاپے کی طرف رغبت کا پایا جانا۔ خنازیری مزاج کے لوگوں کے لئے اور بڑھاپے میں مفید پائی گئی ہے۔

بیلاڈونا

BELLADONNA

بیلاڈونا 200 طاقت کا ایک قطرہ اگر ایک کپ پانی میں ڈال دیا جائے اور چلائے کے چمچ کے برابر اس کو بار بار استعمال کرایا تو ایسی صورت میں یہ جسم کے اعصابی دردوں کو اور دوسری دردوں کو ختم کر دیتی ہے اس کی قلیل سے قلیل مقدار زیادہ سے زیادہ اثر دکھاتی ہے۔

بیلس پرنس

BELLIS PERENNIS

خون کو روکنے اور سخت محنت کرنے والے لوگوں کے لئے یہ ایک اہم دوائی ہے اور اس دوائی کی معاون دوائیں آرنیکا اور کیلنڈولا ہیں۔ سخت محنت کرنے والوں کی دوست دوائی ہے دماغی تسکین دینے کے لئے اور وریدوں اور شریانوں میں خون کے جمے ہوئے مادہ کو ختم کرنے کے لئے یہ ایک بہت مفید دوا ہے یہ دوا وینیڈیم کی معاون ہے اور صبح سویرے تین بجے جاگنے کے بعد کی بے خوابی

کو دور کر دیتی ہے اس دوا کے استعمال کرانے کے لئے یہ علامت
اس دوائی کی ایک رہنما علامت ہے اس کی ایک اور اہم علامت یہ
بھی ہے کہ تھک جانے کے احساس کے ساتھ لیٹ جانے کی خواہش پائی جاتی ہے
سردی لگنے کے بعد اور ٹھنڈے مشروب پینے کے بعد جو بھی بیماریاں
پیدا ہوں ان کو ختم کرنے میں مفید پائی گئی ہے بوڑھے آدمیوں کے
مرجھانے کے لئے جب دماغ میں خون اکٹھا ہو کر رک جائے تازہ اور
پرانی چوٹوں کے لئے جو مختلف قسم کی ہوں مثلاً گرنے کی وجہ سے یا حادثہ
کی وجہ سے وغیرہ وغیرہ

پستانوں کی گلٹیوں کے متعلق بھی اس دوائی کا خاص تعلق ہے اس
صورت میں جب ان کے پکنے اور خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو ایسی
صورت میں اس دوائی کا 6x طاقت کا استعمال کافی مدت تک مریضہ
کو کرانے سے وہ ٹھیک ہو جایا کرتی ہے جیسے جیسے مریضہ کی حالت
بہتر ہو رہی ہو تو ایسی صورت میں اس دوائی کو بار بار اور جلدی جلدی
نہیں دہرانا چاہیئے اور وقفہ زیادہ کر دینا چاہیئے ڈاکٹر برنٹ
DR. BURNETT نے لکھا ہے کہ رحم میں بہت زیادہ گلٹیاں بن جانے
کی صورت میں بھی یہ دوائی مفید پائی گئی ہے مراق اور جنوں کے ساتھ
بھی اس دوائی کا فیصلہ کن تعلق ہے اور اسی طرح آپریشن کے گہرے
زخموں کی بافتوں کو یا زخموں کی گہرائی کی بافتوں کو صحت مند کرنے کیلئے
بہت موثر ثابت ہوتی ہے یہ دوائی آرنیکا کی کرانک CHRONIC ہے
اس دوائی کو رات کو استعمال کرانا چاہیئے کیونکہ اس کے استعمال کی وجہ
سے رات کے پچھلے حصہ میں بے خوابی ہو جایا کرتی ہے اس دوائی کو مدر ٹنکچر

6X اور 3 طاقت اس کے علاوہ اونچی طاقتوں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

بنزوک ایسڈ
BENZOIC ACID

زبان پر اگر زخموں والی گلٹیاں پائی جائیں ان کے لئے یہ دوائی بہت مفید ہے

بلاٹا اورینٹیلیس
BLATTA ORIENTALIS

ڈاکٹر ہینز DR. HAYNES نے لکھا ہے کہ یہ دوائی دمہ میں بہت زیادہ مفید ہونے کے علاوہ اس سے کئی خراب شدہ عام استسقا کے مریضوں کو جب اسپس ایپوسائنم اور ڈی جیٹیلیس DIGITALIS فیل ہو جائیں اس دوائی نے تندرست کیا ہے

بوریکس
BORAX

اگر یہ دوائی ۱۰ اگرین خام حالت میں زبان پر رکھ لی جائے تو یہ گانا گانے والے تقریریں کرنے والے اور گانے بجانے والوں کی بیٹھی ہوئی آواز کو ٹھیک کر دیتی ہے اور ایک گھنٹہ تک زبان کو میٹھا رکھتی ہے اگر اس دوائی کو تین طاقت میں عورتوں کو کھلایا جائے تو یہ حمل قرار پانے میں مدد دیتی ہے

برائی اونیا
BRYONIA

یہ دوائی صحت مند موٹے تازے یا تنومند لوگوں کی دوائی ہے اور

استسقائی مادوں کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے اس طرح پیٹ کی جھلیوں میں استسقائی کیفیت کا پایا جانا جوڑوں میں اور دوسری جگہوں کی بھی استسقائی کیفیت کو ختم کرنے کے لئے مفید پائی گئی ہے سردیوں کے موسم میں اس کا استعمال زیادہ مفید رہتا ہے

کیکٹس گرینڈی فلورا

CACTUS GRAND

یہ دوائی دل کی بیماریوں کے لئے مخصوص ہے دل کی نسوں کے موٹا ہو جانے میں یا ان میں خون جم جانے میں جب دل میں تشنجی درد پایا جائے اور ایسا محسوس ہو کر ایک لوہے کی پٹی دل کے کام کرنے کو روک رہی ہے سر کی چوٹی پر درد پایا جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر پر ایک بھاری بوجھ رکھا ہوا ہے وقفہ وقفہ سے سانس رکنے اور بیہوش ہونے کے دورے اور حملے پائے جاتے ہیں چہرہ پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں اور نبض کا ختم ہو جانا کچھ اس دوائی کی بہت اہم علامات ہیں یہ دوائی جوڑوں کے گنٹھیا میں بھی بہت زیادہ اثر کرتی ہے اگر ایسے درد بازوؤں سے شروع ہوئے ہوں بہت سے معاملات میں یہ دوائی ایکونائٹ کے دردوں سے ملتی جلتی دوائی ہے لیکن ایکونائٹ کی طرح یہ اعصابی نظام کو کمزور نہیں کرتی ایکونائٹ اس دوائی کا انٹی ڈوٹ ہے

کلکیریا آرسنک

CALCAREA ARS

اس دوائی کی مزید اور اہم علامات یہ ہیں کہ اس کا مریض

سیال اور نرم غذا کھانے کی بہت زیادہ رغبت رکھتا ہے۔
نیپھتھیلائن NAPHTHALINE ایک کیمیکل جو رنگ رنگنے
میں استعمال ہوتا ہے کی بُو کی بہت زبردست خواہش ہوتی ہے
انتظار کرنے کی صورت میں چیزوں کو گننے کی رغبت پائی جاتی ہے
خون کو دیکھ کر بے ہوش ہوجانا آنکھوں کی پلکوں کا بے اختیار
حرکت کرتے رہنا۔

کلکیریا کارب

CALCAREA CARB

ڈاکٹر ہنی مین کے خیال کے مطابق جسمانی بناوٹ کے متعلق تین
دوائیں ہیں جو سلفر کلکیریا کارب اور لائیکوپوڈیم ہیں ایسے لوگ جو
جسمانی بناوٹ کے لحاظ سے بہت موٹے فربہ اور گوشت پوست والے
ہوں۔ اُن کے جسمانی نقائص کو دور کرنے کے لیئے یہ تینوں دوائیں بہت
ہی مفید ہیں یہ دوائی سلفر سے اس طرح مختلف ہے کہ کلکیریا کارب کا
مریض سردی سے متنفر ہوتا ہے اور سردی سے ان کی تکلیفیں بڑھتی ہیں
اور وہ گرمی تلاش کرتا ہے جبکہ سلفر کا مریض سرد جگہ کا متلاشی ہوتا
ہے اور گرمی سے اس کی تکالیف میں اضافہ ہوجاتا ہے اسی طرح دل بیٹھنے
کی علامت تینوں دواؤں میں پائی جاتی ہے سلفر میں تکالیف دن کے گیارہ
بجے بڑھتی ہیں لائیکوپوڈیم میں شام چار بجے تکالیف بڑھتی ہیں جبکہ کلکیریا
کارب میں تکالیف کے بڑھنے کا کوئی وقت مقررہ نہیں ہے پسینہ آنے
کے معاملہ میں یہ سیلشیا کے بالکل مخالف ہے سیلشیا میں تمام جسم پر پسینہ آ
جاتا ہے جبکہ کلکیریا کارب میں پسینہ زیادہ تر گدی اور ماتھے پر پایا جاتا

ہے اور ایسے پسینے آنے سے تکلیف میں کوئی کمی نہیں ہوتی جبکہ مرکیوریس سالو میں پسینہ آنے سے تکالیف میں کمی ہو جاتی ہے اگرچہ بنیادی طور پر یہ دوائیں دائیں سمت کی ہیں لیکن یہ بائیں سمت کے ٹانسلز جو مزمن ہوں اُن کو ختم کرنے میں بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے اس کا مریض سردی سے بہت حساس ہوتا ہے لیکن سورج کی تپش بھی برداشت نہیں کر سکتی اور عام طور پر اُس وقت اپنے آپکو بہتر محسوس کرتا ہے جب اُسے قبض ہوئی ہو کلکیریا کارب کا بچہ اپنے سر کو بے تحاشا اپنے ہاتھوں سے کھرچتا ہے خصوصاً اس وقت جب وہ نیند سے جاگتا ہے یا نیند میں سر کو کھجلانے کے لئے جاگ اٹھتا ہے یہ دوائی بہت زیادہ انٹی سورک ہے یہ دوائی انٹی سائیکوٹک دوائی کے طور پر کام کرتی ہے اور بڑی بڑی منتخب شدہ انٹی سائیکوٹک دواؤں کے کام کرنے کو مکمل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے جیسا کہ نائٹرک ایسڈ اور جب اس دوائی کے بعد اس کو استعمال کرایا جائے تو یہ علاج کو مکمل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے ٹیوبرکولائنم کے ٹی بی کے مریضوں کو بھی سہارا دینے کے لئے یہ ایک اچھی مددگار دوائی ہے اسی طرح مثانہ کی جھلی کے ورم کے لئے POLYPUS اکثر یہ ایک مخصوص دوائی ہے اس کی تمام طاقتیں جسم پر اثر انداز ہوتی ہیں خصوصاً 6 طاقت اور اس سے اونچی طاقتیں۔

کلکیریا آیوڈائیڈ 3×

CALC, IOD 3X

یہ دوائی پستانوں کی گرہ دار گلٹیوں کو ٹھیک کرتی ہے ایسی گلٹیاں

جو حرکت کریں چھونے سے نرم محسوس ہوں اور بازو کو حرکت سے درد کریں۔

کیلنڈولا آف

CALENDULA OFF

ڈاکٹر کینٹ نے لکھا ہے کہ کیلنڈولا ۲۰۰ طاقت کے چند قطرے اگر روئی کے پھاہے پر ڈال کر زخم پر لگائے جائیں تو وہ کیلنڈولا مدر ٹنکچر سے زیادہ اثر انداز ہوا کرتے ہیں

کیمفر

CAMPHOR

ایک ایسا مریض جس کے جسم پر سفید اور سُرخ رنگ کے بڑے بڑے ٹکڑوں کی شکل میں چٹے بن گئے ہوں اور اس کی وجہ اس مریض کا اعصابی پن اور جوش کی حالت میں آجاتا ہو اس کے باوجود کہ اس کو سردی لگ رہی ہو پھر بھی وہ اُن پر خارش کرنے کے لئے بڑا بیتاب رہتا ہو یہ چٹے متواتر تمام جسم پر پھیل رہے ہوتے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ بھی منتقل ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں کیمفر 30 طاقت کی دو خوراکیں آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دینے سے وہ ٹھیک ہو جایا کرتے ہیں ہر صبح بستر سے اٹھنے کے بعد متواتر چھینکوں کا آنا جس کی وجہ سے کثرت سے نزلہ بہنا شروع ہو جائے اس کے بعد وہ نزلہ رک جائے اور مریض پہلے کی طرح عام نارمل حالت میں کام کرنا شروع کر دے اور پھر ایسی کوئی شکایت نہ ہو ایسی صورت میں کیمفر 30 طاقت میں اگر ہر صبح تین چار دن استعمال کرائی جائے تو مریض صحت یاب ہو جایا کرتا ہے ایسا ہیضہ جس میں بہت جلاب

ہوں مریض شدید گھبرا چکا ہو بہت فکر مند ہو اور اس میں ہیجانی
کیفیت پائی جائے بہت کمزور ہو چکا ہو اور قریب المرگ ہو سردی
محسوس کر رہا ہو لیکن اس کے باوجود جسم کو نہ ڈھانپنے دیتا ہو کیمفر 3x
طاقت کی دو خوراکیں آدھ چمچہ پانی میں ملا کر ہر آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے
دینے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے

کیپسیکم

CAPSICUM

پردیس میں رہنے والے ایسے لوگ جن کو گھر کی یاد بہت ستاتی ہو
اس دوائی کی دس ہزار طاقت (10M) کی ایک ہی خوراک سے ٹھیک
ہو جایا کرتے ہیں کانوں سے پیپ بہنے کی صورت میں اگر اس دوا کو
ابتدا ہی میں دے دیا جائے تو یہ کانوں سے پیپ بہنے کو روکتی ہے
ایسی صورت میں اس دوائی کی 200 طاقت کی دو خوراکیں ہی کافی
ہوا کرتی ہیں سگریٹ یا تمباکو نوشی کرنے والے یا شراب پینے والے جن
کے گلے دکھتے ہوں اور درد کرتے ہوں اور یہ درد کان کی طرف آتا
ہو بدبودار سانس خارج ہو رہی ہو ایسے لوگوں کے اس درد کو یہ
دوائی دور کر دیتی ہے ایسی صورت میں اس دوائی کی چھوٹی طاقت
استعمال کرنی چاہیئے۔ چھوٹے بچوں کو دودھ پلانے کے بعد اگر بڑے
بڑے دہی کے ٹکڑوں کی صورت میں الٹیاں آ رہی ہوں تو اس دوائی
سے رک جایا کرتی ہیں ایسی صورت میں بھی اس دوائی کی چھوٹی طاقت
ہی استعمال کرنی چاہیئے۔

کاربو یج

CARBO-VEG

اس کا مریض ہمیشہ ٹھنڈا ہوا کرتا ہے اور معدہ کی بہ نسبت مریض سینہ میں زیادہ بیماری محسوس کیا کرتا ہے یہ دوائی مریض کو موت کے منہ سے بھی باہر نکال لاتی ہے جب مریض کی نبض ختم ہو رہی ہو دہ برف کی طرح ٹھنڈا ہو چکا ہو اور ٹھنڈے پسینوں سے شرابور ہو چکا ہو تو ایسی صورت میں اس دوائی کی 200 طاقت 1000 طاقت یا ایک لاکھ طاقت جو بھی حالات کے مطابق مناسب ہو استعمال کرانی چاہیئے 200 طاقت سے کم طاقت کی دوائی استعمال کرانے سے بعض اوقات وہ مرض کو زیادہ کر دیتی ہے AGGRAVATION یہ دوائی اس مریض کے لئے بہت مفید ہے جو کسی خاص بیماری میں مبتلا ہو یا اسے کوئی خاص قسم کا زخم ہو

کارڈوس میریانس

CARDUUS MARIANUS

یہ دوائی جگر کے امراض کے لئے مفید ہے اور اس کا تلی کے امراض پر بھی گہرا اثر ہے جگر کے بڑھ جانے کی صورت میں اس دوائی کا اثر چیلیڈونیم سے اس طرح مختلف ہے کہ اس دوائی میں جگر عرضاً یعنی چوڑائی میں بڑھا کرتا ہے جبکہ چیلیڈونیم میں عمودی طور پر بڑھا کرتا ہے شراب پینے کی وجہ سے جگر کی بیماریاں پیدا ہو جانے میں مفید ہے یہ پتہ میں پتھریاں بننے کو روکتی ہے پتے کی درد کو ختم کرتی ہے اور پتہ میں دوبارہ سہ بارہ پتھریاں بننے کو روکتی ہے اس دوائی کے

مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے ایک کھانے کے چمچ آب مقطر میں ڈال کر دن میں دو تین دفعہ دینا چاہیئے طاقتوں میں بھی کام کرتی ہے لیکن VERICOSE-VEIN اور اس سے ملحقہ زخموں میں یہ ہیما میلس۔ کلکیریا فلور اور پلسٹلا اگر اچھا اثر نہیں کرتی پھر بھی یہ اُن کے ہم پلہ تو اثر کرتی ہے اس دوائی کو مدر ٹنکچر میں یا 3X طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔

کارسی نوسینم CARCINOSIN

جسمانی ساخت میں یا بناوٹ کے لحاظ سے صحت مند کرنے کیلئے یہ بہت ہی مفید ہے اگر مریض کی ہسٹری میں ٹی بی۔ ذیابیطس لیوکیمیا اور کینسر یا یہ تمام بیماریاں مشترکہ طور پر پائی جائیں اور مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی نہ کوئی دوا ان کے لئے تجویز کی جا سکتی ہو اسی طرح جب ایک یا اس سے زیادہ دوائیں مریض کو صحت یاب کرنے میں ناکام رہی ہوں اور اگر صحت مند کرتی بھی ہوں تو تھوڑے عرصہ کے لئے اور پھر بیماری دوبارہ عود کر آتی ہو ایسی صورت میں یہ دوائی ان مریضوں کو صحت مند کرنے کے لئے بہت مفید ہوا کرتی ہے دوائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ٹیوبر کولائنم۔ میڈورنیم۔ سفلائنم۔ سیپیا۔ نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس ڈائسکوریا۔ لائیکوپوڈیم۔ فاسفورس۔ سورائنم۔ آرسنک البم۔ آرسنک آئیوڈائیڈ۔ پلسٹلا۔ سلفر۔ اڈیم۔ ایلومینیا اور سٹفسیگریا کینسر کے خوف کو ختم کرنے کے لئے کارسی نوسن کو استعمال کرانا چاہیئے

جہاں کہیں بھی اس کا خطرہ موجود ہو اور اس کے بعد منتخب شدہ دوائی کامیابی حاصل کرنے کے لئے استعمال کرانی چاہیئے مزمن گلے کے بڑھے ہوئے غدودوں میں اور رات کو بستر پر پیشاب کر دینے کے لئے جب دوسری منتخب شدہ تمام دوائیں فیل ہو جائیں ایسی صورت میں یہ دوا مؤثر ہوا کرتی ہے۔ یہ دوا ہفوجا کی طرح رات کو سوتے وقت استعمال کرنے سے زیادہ فائدہ کرتی ہے

کالوفائلم

CAULOPHYLLUM

اس دوائی کو کمزور زچگی کے دردوں کے لئے۔

چھوٹی زچگی کے دردوں کے لئے یا ایسی دردوں کے بعد کی تکالیف کے لئے 3x طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے چھوٹے جوڑوں کے گنٹھیا وی دردوں میں اس دوائی کی 200 طاقت ان کو آرام دینے کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے خصوصاً سن یاس کے دوران یا سن یاس کے فوراً بعد اگر جوڑوں کے درد شروع ہو جائیں تو یہ دوائی بہت فائدہ مند ثابت ہوئی ہے اس دوائی کی 200 طاقت بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

کاسٹیکم 1M

CAUSTICUM 1 M

بلا ارادہ اور بے اختیار پیشاب کا خارج ہونا۔ مریض کو پتہ نہیں چلتا کہ اس کا پیشاب کب خارج ہو گیا جب تک کہ وہ جسم کے دوسرے حصوں کو نہیں لگتا سردیوں میں اور خشک موسم میں مرض میں زیادتی ہوا کرتی ہے اسی طرح گرمیوں میں اور مرطوب موسم میں مرض

میں کمی ہو جایا کرتی ہے۔

چائنا آرسنک 3X

CHININUM ARS 3X

ملیریا بخار کی ابتدائی حالت میں یہ دوائی مفید پائی گئی ہے

کولسٹرائنم

CHOLESTERINUM

یہ دوا جگر کے کینسر کے لئے پتے میں پتھریوں کے درد کے لئے مزمن جگر کے بڑھے ہوئے ہونے کے لئے اور یرقان کے لئے مفید ہے۔

یہ دوا خاص طور پر پتہ کی پتھریوں کے درد کیلئے مخصوص ہے اور اس تکلیف کو یہ فوراً رفع کر دیتی ہے ایک ایسے مریض کو جس کو تین سال سے پتے کی پتھری کا درد تھا اور وہ بطور آؤٹ ڈور، مریض کے عرصہ تین سال سے ایک ہسپتال سے علاج کرا رہا تھا اس دوائی کی 3X طاقت نے میگنیشیا فاس 6X کے ساتھ بدل بدل کر دینے سے صرف چار دن میں ٹھیک کر دیا تیسرے دن اسکو شدید بخار ہو گیا جو چوتھے دن درد کے ساتھ ہی کم ہو گیا پھر اسے دوبارہ یہ درد نہیں ہوا۔

سمی سی فیوگا

CIMICIFUGA

سمی سی فیوگا کی علامات میں سے اس دوائی کے استعمال کے بعد اگر کوئی علامت باقی رہ جائے تو اس کو کالو فائلم اسی طاقت میں دینے

سے ختم کر دیا کرتی ہے۔

CINA

سائنا

ڈراسرا کے بعد اگر اس دوائی کو کالی کھانسی میں استعمال کرایا جائے تو یہ اس کی زیادتی کو کم دیا کرتی ہے آواز کے ختم ہو جانے کی صورت میں جب ایکونائٹ فاسفورس اور سپونجیا فیل ہو جائیں تو اس صورت میں یہ دوائی فائدہ مند ہوا کرتی ہے۔

CLEMATIS

کلیمیٹس

کولہوں کے ارد گرد درد ہوتا ہوا مثانہ تک جائے اس کے بعد فوطوں میں جائے اور وہاں سے ہوتا ہوا عضو تناسل کے سرے تک پہنچے ایسے درد کو یہ دوائی دور کر دیا کرتی ہے۔

کوبالٹم

COBALTUM 30

ٹانگوں کی کمزوری کے ساتھ نامردی کا پایا جانا اس دوائی کی ایک خاص علامت ہے کمر میں درد ہوا کرتا ہے جو بیٹھنے پر شدت اختیار کر لیتا ہے لیٹنے پر اور چلنے پر درد میں کمی ہو جایا کرتی ہے۔

کروٹیلس ہورائیڈس

CROTALUS HORRIDUS.

اس دوائی میں پھیپھڑوں اور ریاتی کی علامات پائی جاتی ہیں خون آلود تھوک کھانسی کے ساتھ خارج ہوا کرتا ہے سانس والی نالی میں تھوڑی

سی جگہ پر خشکی محسوس ہونے کے ساتھ گلے میں خرخراہٹ پائی جاتی ہے گلے اور نرخرے کے اوپر کے حصوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔

کروٹن ٹگ

CROTON TIG

اس دوائی کا مریض کھانا کھانے اور پانی پینے کے فوراً بعد پاخانہ کے لئے جاتا ہے بڑے بڑے داغوں کو جو کہ تانبے کے رنگ کے ہوں اکثر جگر کے داغوں کی طرح ہوں ان کو یہ دوائی ٹھیک کرتی ہے رانوں پر چھوٹے چھوٹے سرخ دھبوں کے لئے اسی طرح اگر وہ پیڑو پر اور عضو تناسل پر بھی پائے جائیں اور لمبے عرصہ تک رہیں اس دوائی سے ٹھیک ہو جایا کرتے ہیں ایسے تمام داغوں یا دھبوں پر ناقابل برداشت خارش ہوا کرتی ہے

کیوپرم آرسنک 6X

CUPRUM ARS 6X

نرخرے کی خرابی کے ساتھ دمہ کا پایا جانا جسمیں ساتھ خشک کھانسی کے دورے بھی پائے جائیں اور سانس میں تنگی بھی پائی جائے ایسے دمہ کے لئے یہ مفید ہے صبح کے وقت اور ٹھنڈے مشروب پینے کے بعد کھانسی کا زیادہ ہو جانا اور گرم پانی سے نہانے پر خود کو بہتر محسوس کرنا کھانسی کے حملوں کے دوران سفید بلغم کی قے بھی ہوا کرتی ہے۔ انڈے کھانے کی بہت زبردست خواہش پائی جاتی ہے اس دوائی کا مریض ضدی۔ باتونی اور عمل بگاڑہ کرنے والا ہوا کرتا ہے اس کے مریض کی فیملی ہسٹری میں الرجی۔ ناک سے بدبودار نزلہ کا

بہنا اور نزلہ زکام پایا جائے تو یہ دوائی زیادہ فائدہ مند ہوا کرتی ہے یہ دمہ کو بھی اس وقت درست کرتی ہے جب مندرجہ بالا علامات فیملی ہسٹری کے ساتھ موجود ہوں۔

سائنوڈون ڈکٹائی لون

CYNODON DUCTYLON

یہ دوائی اکیلی یا چائنا سے ملا کر حاد قسم کے اسہال۔ پیٹ میں السر کی وجہ سے درد کا پایا جانا۔ پتلے پاخانے اور اسہال سب کے لئے بہت ہی موثر دوائی ہے 6 X طاقت میں ملا کر یا 30 طاقت میں ملا کر مندرجہ بالا امراض میں دینے سے بہت ہی مؤثر ثابت ہوئی ہے پہلے ان کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے استعمال کرائیں جیسے جیسے آرام آتا جائے تو وقفہ کو بڑھا دیں اسی طرح یہ مریض کو مکمل طور پر صحت یاب کر دیتی ہے آخر میں سلفر 200 طاقت میں ضرور دینی چاہیئے۔

جسم کے کسی مخرج سے بھی اگر خون کا اخراج ہو رہا ہو جیسا کہ جریان خون (ہیماچوریا) تھوک میں خون کا آنا پھیپھڑوں میں سے خون کا آنا اور کثرت حیض ان سب امراض کو یہ دوائی ٹھیک کرتی ہے ہر تین گھنٹے کے بعد اس دوائی کے مدر ٹنکچر کے پانچ قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کر دینا چاہیئں۔ یہ دوائی انتڑیوں میں ریاح کے رہنے کیلئے اور پیشاب کے نظام میں خرابی کے لئے ایک منتخب شدہ دوائی ہے اس دوائی میں لائیکوپوڈیم ایلوزا اور پاڈوفائلم کی علامات بھی ملتی ہیں۔

ڈی جی ٹیلس

DIGITALIS

دل کے فیل ہونے کی صورت میں یہ ایک بہت بڑی دوائی ہے۔
خاص طور پر اُس وقت جب مریض کا بلڈ پریشر نیچا رہتا ہو اور اسکی
نبض کی رفتار غیر متواتر ہو اس دوائی کی 3x طاقت استعمال کرانا چاہیئے
یہ دل کی اچانک حرکت رک جانے کے لئے بھی ایک بہت بڑی دوائی ہے
جب مریض بے ہوش ہو چکا ہو اس دوائی کی 30 طاقت کو تھوڑے
سے آب مقطر میں ڈال کر ہر دس پندرہ منٹ بعد مریض کو دینا چاہیئے۔
جب تک کہ وہ ہوش میں نہیں آجاتا اس کے بعد اس دوائی کی تین خوراکیں
ہر تین گھنٹہ بعد استعمال کے لئے دینی چاہیئں۔ دو تین دن آرام کرنے کے بعد
جب حالت بالکل سنبھل جائے تو مکمل صحتیابی کے لئے اس دوائی کی
200 طاقت کی خوراک ہفتہ میں دو دفعہ تین ہفتوں تک دینی چاہیئے ایسی
پیچیدہ اور خطرناک حالت کو ٹھیک کرنے کے لئے یہ ایک حیران کر دینے
والی دوائی ہے مدھم۔ کمزور۔ غیر متواتر اور کبھی کبھی رکنے والی نبض ہوا
کرتی ہے جگر بڑھا ہوا اور اس میں دُکھن اور درد ہوا کرتا ہے مثانہ کے
غدود بڑھے ہوتے ہوتے ہیں پتہ کے کام نہ کرنے کی وجہ سے پاخانہ
سفید اور لیسدار ہوا کرتا ہے اور تھوڑا سا کام کرنے سے تھک جانا اس
دوائی کی اہم علامات ہیں بہت شدید پیاس کے ساتھ بعض اوقات
استسقائی کیفیت بھی پائی جاتی ہے دل کی تکالیف کے ساتھ یا دل کی
تکالیف کے بغیر مثانہ کے غدودوں کی بیماریاں پائی جاتی ہیں غدود دل
کے بڑھ جانے کی وجہ سے پیشاب کا رک جانا بھی پایا جاتا ہے اچانک

دل کے بیٹھنے کا احساس پایا جانا لیکن ایسی علامات نہیں ملیں کہ جسم بالکل بے جان ہو جاتے (جبکہ کیمفر۔ کاربوویج اور ویریٹرم البم میں ایسی علامات ملتی ہیں، ڈیجی ٹیلس 30 طاقت میں ہر آدھ گھنٹہ بعد استعمال کرنی چاہیئے۔ دو گھنٹہ میں مریض بالکل ٹھیک ہو جایا کرتا ہے

ڈولی کوزہ 30

(Mucuna)

DOLICHOS 30

تمام جسم کی سطح پر بغیر کسی قسم کے ابھاروں کے ناقابل برداشت خارش ہوا کرتی ہے یا پھر قبض کے ساتھ اور معدہ پھولے ہوئے ہونے کے ساتھ ایسی ہی خارش پائی جاتی ہے جلندار لو اسیری مسّے بھی پائے جاتے ہیں

ڈراسرا

DROSERA

یہ دوا ہڈیوں اور جوڑوں کی ٹی بی کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے

ڈلکامارا

DULCAMARA

اس دوائی کا مریض ٹھنڈک پسند کرتا ہے اور گرمی سے اسکی طبیعت خراب ہو جاتی ہے رسٹاکس کے بالکل متضاد جس میں مریض گرمی پسند کرتا ہے اور سردی سے اس کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے، لیکن سردی محسوس ہونے کے دوران سوجن اور درد زیادہ ہو جاتے ہیں اسی طرح مرطوب موسم میں اور جب موسم بدل رہا ہو

یعنی گرمیوں کا موسم سردیوں کے موسم میں اچانک تبدیل ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں بھی سوجن اور درد زیادہ ہو جاتے ہیں ماہواری آنے سے پہلے جسم پر ایسے اُبھار پائے جاتے ہیں جیسا کہ مچھر نے کاٹ لیا ہو اور گرمی سے حالت اور بھی خراب ہو جاتی ہے

ڈائی سنٹریکا کو
DYSENTRICA CO

اس دوائی کی اہم علامت اعصابی تشنج ہے خصوصاً اُس وقت جب یہ علامت کے عین مطابق ہو مریض میں بہت زیادہ حس پائی جاتی ہے وہ متفکر ہو جاتا ہے بے چین ہوتا ہے اس میں گھبراہٹ پائی جاتی ہے اجنبیوں میں وہ شرماتا ہے اُس کے بعد چہرہ سے ذہنی تناؤ آشکارا ہوتا ہے ہاضمہ کی کسی رکاوٹ میں اور انتڑیوں کے ابتدائی حصہ میں السر کے لئے مفید ہے جب درد کی وجہ سے اعصابی تناؤ بھی پایا جائے 30 طاقت یا 200 طاقت کی دوائی ہر چار دن کے بعد تین خوراک سے زیادہ استعمال نہیں کرانا چاہیئے جب بھی درد میں افاقہ ہونا شروع ہو جائے دوائی کو روک دینا چاہیئے اور اس کے بعد لائیکو پوڈیم اور نکس وامیکا استعمال کرانی چاہیئے۔

اکی نیشیا
ECHINACEA

یہ ایک بہت شاندار دوائی ہے جو ڈاکٹر میئر MAYER نے متعارف کروائی ہے اس دوائی کی آزمودہ علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) بیرونی طور پر لگانے سے یہ اینٹی سپٹک ثابت ہوتی ہے

(۲) اندرونی طور پر کھلانے سے بھی اینٹی سپٹک ثابت ہوتی ہے

(۳) یہ خون کے زہریلے پن BLOOD-POISONING کو دور کرنے کی ایک یقینی دوا ہے جس میں کہ مریض گنگرین کی طرف جا رہا ہو اور اس کی نرم بافتیں مردار ہو رہی ہوں.

(۴) خناق کے زہر اور جراثیم کو ختم کرنے والی ہے

(۵) زچگی کے بخار میں مفید ہے اس دوائی کے مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ فی خوراک اندرونی طور پر ہر تین گھنٹہ بعد پانچ چھ دن تک استعمال کرانا چاہیئے اور اس وقت تک استعمال کراتے رہنا چاہیئے جب تک کہ مریض ٹھیک نہیں ہو جاتا.

(۶) اندرونی طور پر بھی اور بیرونی طور پر بھی ہر قسم کی سمیتی حالتوں میں اس دوائی کو استعمال کرانا چاہیئے.

(۷) سانپوں، بچھوؤں، مکڑیوں کے کاٹنے کے بعد اور کیڑوں بھڑوں یا زنبوروں کے ڈنک مارنے سے جو سوزش ہو جاتی ہے اس کے لئے مفید ہے ایسی صورت میں اس دوائی کو اندرونی اور بیرونی دونوں طور پر استعمال کرنا چاہیئے

عام طور پر یہ دوائی مدر ٹنکچر کی شکل میں استعمال ہوتی ہے بیرونی طور پر لگانے کے لئے اس دوائی کا لوشن ایک اور نو (۹ : ۱) کی نسبت سے بنانا چاہیئے اور مرہم کے لئے ایک اور چھ (6 : 1) کی نسبت سے بنانا چاہیئے اندرونی طور پر استعمال کرانے کیلئے اس دوائی کے مدر ٹنکچر کے قطرے ایک چائے کے چمچ ٹھنڈے پانی میں ڈال کر استعمال کرائے

چاہیئں 30 طاقت سے اونچی طاقت میں یہ دوائی اثر نہیں کرتی ۔

ایلز سیرم
EEL'S SERUM

بلڈ یوریا کو کم کرنے کے لئے یہ ایک بہترین دوائی ہے اس کی 6 طاقت اور 30 طاقت دن میں دو بار استعمال کرنی چاہیئے ۔ یہاں تک کہ بلڈ یوریا نارمل کے قریب پہنچ جائے اس کی نارمل رینج 15-40 MG/100 ML ہے ۔

یوفریزیا
EUPHRASIA

تتلانا یا ہکلانا مگر جب مریض گائے تو اس کی ہکلاہٹ ختم ہو جائے ۔

فیگوپائیرم
FAGOPHYRUM

گردن کا بہت زیادہ کمزور ہونا اور ایسا معلوم ہو کہ گردن سر کا بوجھ نہیں سہار سکے گی درد سر سر کی گہرائی میں پایا جاتا ہے اور اس کا دباؤ اوپر کی طرف ہوتا ہے اور آگے کی طرف جھکنے سے آرام آتا ہے نیز سر کی گدی میں بھی درد پایا جاتا ہے ۔

فیرم میٹ
FERRUM MET

اس دوائی کی تکالیف اس وقت حملہ آور ہوتی ہیں جب مریض آرام کر رہا ہو جیسا کہ بستر میں لیٹا ہوا ہو اور یہ علامت اس دوائی کی ایک

خاص اور عجیب علامت ہے اس دوائی کو آتشکی مریض کو نہیں دینا چاہیئے اسی طرح ٹی بی کے مریض کو بھی استعمال نہیں کرانی چاہیئے اس کے علاوہ سفلائنم دوائی کے استعمال کے بعد بھی اس دوائی کو استعمال نہیں کرانا چاہیئے اس دوائی کو آرسنک البم چائنا اور فاسفورک ایسڈ کے بعد اگر استعمال کرایا جائے تو اچھا اثر کرتی ہے اس کے علاوہ یہ چائنا کی معاون بھی ہے۔

فلورک ایسڈ
FLUORIC ACID

یہ دوائی لمبی ہڈیوں پر سے ہڈی کے اُبھر آنے کے لئے یا چہرہ کی ہڈیوں میں سے نئی ہڈی کے اُبھر آنے کے لئے تیر بہدف ہے دانتوں کا تیز رفتاری سے تباہ ہونا شروع ہو جانا دانتوں میں ناسور کا بن جانا آنکھوں سے آنسوؤں کا آتے رہنا کے لئے مفید ہے

جلسیمیم
GELSEMIUM

اس دوائی کو اس وقت کبھی تجویز نہیں کرنا چاہیئے جب پیشاب پیلے رنگ کا آرہا ہو۔

گریفائٹس
GRAPHITES

اس دوائی کی سب سے اہم علامت یہ ہے کہ اس دوائی کے مریض میں مٹھائی کھانے سے مکمل طور پر نفرت پائی جاتی ہے۔

گن پاؤڈر

GUN POWDER

ضدی قسم کی خارش دور کرتی ہے اس دوائی کی 200 طاقت یا 1000 طاقت اس سلسلہ میں استعمال کرانی چاہیئے اگر اس کو چھوٹی طاقت میں استعمال کرایا جائے تو یہ ایک زبردست مصفی خون ہے خراب شدہ دانت کو نکالنے کے بعد وہاں کے زخم کو ٹھیک کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے ایسی صورت میں اسکو 3x طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے یہ دوائی انٹی سورک۔ اینٹی سفلیٹک اور اینٹی سائیکوٹک بھی ہے ہیپر سلفر اور بھوجا اس دوائی کی معاون دوائیں ہیں۔

ہیلونیاز

HELONIAS

اس دوائی میں چلنے سے کمر درد زیادہ ہو جاتا ہے اس کا مریض بہت چڑچڑا اور حساس ہوتا ہے ذرا سا کہا بھی نہیں مانتا اور بولا جانا بھی پسند نہیں کرتا ایسی علامات کے ساتھ عورتوں میں رحمی علامات بھی ساتھ ضرور پائی جاتی ہیں ہیلونیاز رحم کے لئے ایک ٹانک ہے اور ایسی ذہنی اور جسمانی تکالیف کو جو رحم کی خرابیوں اور رحم کے نیچے گر جانے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں اُن کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مؤثر دوائی ہے جہاں یہ دوائی غیر منظم اعصابی نظام کو ٹھیک کرنے اور منظم کرنے میں کام آتی ہے وہاں گرے ہوئے رحم کو اپنی جگہ پر لے آتی ہے اور اسے ٹھیک حالت میں قائم رکھتی ہے ایسی صورت میں اس دوائی کی 3 طاقت استعمال کرنی چاہیئے۔

ہیپر سلفر

HEPAR SULPH

یہ دوائی پائیروجینم سے بھی اچھا اثر کرتی ہے اور سمی قسم کے بہت تیز بخاروں کو مکمل طور پر ٹھیک کر دیا کرتی ہے ایسی صورت میں اس دوائی کی ایک ہزار طاقت استعمال کرانی چاہیئے مزید برآں اکی نیٹا Q کے قطرے بھی مریض کو جلد صحت یاب کرنے کے لئے پلانے چاہیئں

ہیپر سلفر اور سلیشیا

HEP AND SIL

دونوں دوائیں پیپ کو خشک کرنے والی دوائیں ہیں لیکن ہیپر سلفر پیپ کو زیادہ بھی کرتی ہے اور پھر خشک کرتی ہے جبکہ سیلشیا پیپ کو خشک کرتی ہے اور زیادہ نہیں کرتی۔ ہیپر سلفر کے مریض کی پیپ میں بہت تعفن ہوتا ہے ہیپر سلفر کا مریض ذہنی طور پر چڑچڑا بہت ہی زیادہ حساس۔ بے چین اور جلد مشتعل ہو جانے والا ہوا کرتا ہے۔ جبکہ سیلشیا کا مریض بزدل۔ خود اعتمادی سے عاری۔ ہمت سے عاری اور ریشہ بلینی کرنے کے مرض میں مبتلا ہوتا ہے۔

ہائیڈرنجیا اربو

HYDRANGEA ARBO

یہ ایک ایسی دوائی ہے جس پر مثانہ کے بڑھے ہوئے غدودوں کے علاج کے لئے انحصار کیا جاسکتا ہے اور اگر اس دوائی سے متواتر علاج کیا جائے تو آپریشن کرانے سے جان چھوٹ جاتی ہے اس دوائی

کے مدر ٹینچر کے چھ قطرے فی خوراک تھوڑے سے پانی میں ڈال کر روزانہ رات کو سوتے وقت اور صبح کو استعمال کرانے چاہیئں یہ دوائی اگر پیشاب میں سفید بے ترتیب نمکیات کے ذرات آرہے ہوں تو ان کے خاتمے کے لئے مفید ہے اس کے علاوہ یہ دوائی فاسفیٹس اور یوریٹس کی پتھری بننے کے عمل کو ختم کر دیتی ہے اس دوائی کے مدر ٹینچر کے پانچ یا دس قطرے فی خوراک دن میں دو یا تین دفعہ تھوڑے سے پانی میں ڈال کر استعمال کرانے چاہیئں یہ دوا گردہ کے اوپر کے حصہ کی پتھری کی تکلیف کو آرام پہنچاتی ہے جب گردوں میں اور ان کے ارد گرد درد پایا جائے اور پیشاب میں خون آرہا ہو اس دوائی کے مدر ٹینچر کے پانچ یا دس قطرے فی خوراک تھوڑے سے گرم پانی میں ڈال کر دہراتے رہنا چاہیئے

اگنیشیا IGNATIA

اس دوائی کے مریض کی دماغی علامات یہ ہوتی ہیں کہ وہ رحمدل. خدا ترس دل میں کوئی بات نہ رکھنے والا اور جذباتی ہوا کرتا ہے اس دوائی کی دس ہزار طاقت (10M) دمہ کو درست کر دیا کرتی ہے بشرطیکہ اس کی دوسری علامات بھی ساتھ موجود ہوں۔ غمگیں اور افسردہ مریضوں کے لئے ایک اہم دوائی ہے اور ذہنی غمگینی سے پیدا شدہ علامات کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ نیٹرم میور کے بالکل الٹ ہے جو کہ پرانی غمگینی کی علامات کو درست کرتی ہے اس کا مریض اپنے غم کو چھپاتا ہے جبکہ پلسٹلا کا مریض اس کے بالکل

الٹ اپنے غم کا اظہار کرتا ہے یہ دوائی صبح کو استعمال کرنی چاہیئے اگر یہ رات کو استعمال کرائی جائے تو یہ غیر ضروری بے چینی اور بے خوابی پیدا کر دیتی ہے یہ دوائی لائیکو پوڈیم۔ نیٹرم میور اور سیپیا کی معاون ہے اس دوائی کو اگر اگنس کاسٹس۔ سائنا۔ کاکولس انڈیکا۔ اپی کاک۔ مینر ریم۔ پلاٹینم۔ پلسٹلا۔ سکوئلا اور زنکم میٹ کے بعد استعمال کرایا جائے تو یہ اچھا اثر کرتی ہے

آئرس ٹنکس

IRIS TENNEX

یہ دوائی اپنڈے سائٹس کے لئے بہت اچھی ہے اور معدہ کی پرانی تیزابیت کے لئے بہت مفید پائی گئی ہے اس دوائی کی ۳۰ طاقت اور ۲۰۰ طاقت استعمال کرانی چاہیئے اور مزمن مریضوں میں اس کی ۲۰۰ طاقت ہفتہ میں ایک دفعہ استعمال کرانی چاہیئے۔

آئرس ورسیکالر

IRIS VERS

حنجرہ اور سانس کی نالی میں تھوڑی تھوڑی گدگدی ہوتی ہے اور کھانسی پائی جاتی ہے اس دوائی کی ایک یہ بھی خصوصیت ہے کہ دن کے دس بجے تھوک کا اخراج ہوا کرتا ہے کھانسی میں بلغم خارج ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ میٹھا ہوا کرتا ہے اس کے علاوہ اس دوائی کی دوسری مخصوص علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ جب کھانسی کی جائے تو سر میں شدید کھینچنے والا درد پایا جاتا ہے

۲۔ منہ میں تھوک رسی کی شکل میں پایا جاتا ہے۔

۳۔ گلے کا کوّا بڑھا ہوا ہوتا ہے اور اوپر سے تیکھا مخروطی شکل میں نظر آتا ہے۔

۴۔ اس کا مریض جب بھی بولتا ہے تو اس کے منہ میں تھوک آجاتا ہے

آٹرس ورسیکالر دوائی کی ایک ہزار طاقت (1M) سے مندرجہ ذیل علامات رکھنے والے مریض ٹھیک کئے گئے ہیں۔

(۱) کھانستے وقت سر میں شدید ناقابل برداشت کھینچنے والا درد پایا جاتا ہے اور مہینوں سے تنگ کرنے والی خشک کھانسی آ رہی ہوتی ہے اور یہ کھانسی اینٹی بائیوٹک اور ایلوپیتھک ادویہ کے استعمال کا نتیجہ ہوا کرتی ہے کیونکہ وہ نزلہ اور زکام کو چھاتی میں خشک کر دیتے ہیں ایسی صورت میں گلے کا کوّا بڑھ جاتا ہے اور تھوک رسی کی شکل میں آیا کرتا ہے۔

(ب) جلد پر ابھار پائے جاتے ہیں جو خارش اور اگزیما کی درمیانی قسم کے معلوم ہوتے ہیں ان پر سے چھلکے اترتے ہیں جو کہ رنگت میں سفید موٹے اور چمکدار ہوا کرتے ہیں کہیں کہیں سے پانی جیسا مواد بھی خارج ہوا کرتا ہے اور مریض جب بھی بولتا ہے تو اس کے منہ سے تھوک آجایا کرتا ہے

(ج) چھاتی میں کھڑکھڑاہٹ والی بلغم پائی جاتی ہے گلے میں خراش ہوتی ہے جس کی وجہ سے کھانسی اٹھتی رہتی ہے صبح دس بجے بلغم کا اخراج ہوا کرتا ہے۔

(د) ناک کا نزلہ سفید رنگت میں خارج ہوا کرتا ہے سردی میں اور پنکھے کے نیچے ناک بند ہو جاتی ہے گلے کا کوّا لمبا ہو جاتا ہے اور اس کی نوک ابھری ہوئی ہوتی ہے اور جب بھی مریض بولتا ہے تو اس کے منہ

میں بھوک آجاتا ہے۔

(۵) مزمن نزخرے کی سوجن کی وجہ سے کھانسی پائی جاتی ہے جو دمہ سی کیفیت اختیار کر لیتی ہے۔ کوا بڑھ جاتا ہے اور بھوک نما شکل کا ہوتا ہے۔

(۶) گھٹنوں پر خارش پائی جاتی ہے جس کے ساتھ اس دوائی کی عا علامات بھی ملتی ہیں۔ مثلاً کوے کا بڑھ جانا اور رسی کی شک میں بھوک کا آنا۔

LI-BI

کالی بائیکرامیکم

اس دوائی کا مریض اگرچہ سردی محسوس کرتا ہے لیکن پھر بھی کے مرض کی علامات گرمیوں میں بڑھ جایا کرتی ہیں۔

LI-BR

کالی برومیٹم

اس دوائی کا استعمال مریض کو خوش رکھتا ہے

LI-CARB

کالی کارب

اس دوائی کا مریض ایک ہی وقت میں کئی کام شروع کرتا لیکن کسی کو مکمل یا ختم نہیں کرتا۔ صبح سویرے دو بجے سے چا بجے تک کسی بھی وقت مریض کی طبیعت خراب ہو سکتی ہے بار پیٹ میں پیدا ہونے والا درد جس کو کالوسنتھ دینے سے کچھ آ آتا ہو اس دوائی کے استعمال سے ایسے درد کو مکمل طور پر آرام جاتا ہے

LI-IOD

کالی آئیوڈائیڈ

نزلہ کی طرف طبیعت کا رجحان پایا جانا۔ اس کا مریض نازک

جلد ہی مشتعل ہو جانے والا ہوا کرتا ہے۔ گلا خشک ہوا کرتا ہے اور
نیند سے اٹھنے پر سر میں درد پایا جاتا ہے یہ دوائی عرق النساء (لنگڑی
کا درد) کی ایک بہت بڑی اہم دوائی ہے اس درد کی عجیب و غریب
علامت جو کہ متواتر رہا کرتی ہے وہ یہ ہے کہ عرق النساء کی نس
پر ایک خاص مقام پر درد پایا جاتا ہے اور جب اس جگہ کو
چھوا جائے تو وہاں پر شدید درد ہوا کرتا ہے اس دوائی کی یہ
بھی علامت ہے کہ مریض کے کسی نہ کسی جوڑ پر ہمیشہ سوجن ضرور رہا کرتی
ہے جبکہ گھٹنوں کے جوڑ پر اور کولہے کے جوڑ پر بھی سوجن پائی جاتی ہے
درد جوڑ کے اوپر یا نیچے ہوا کرتا ہے۔ جوڑ کے اندر بالکل نہیں ہوتا۔
لنگڑی کا درد رات کے وقت خوفناک شدت اختیار کر لیتا ہے خصوصاً
اس وقت جب متاثرہ حصہ پر لیٹنا پڑے۔ بیٹھنے پر اور کھڑا ہونے
پر درد میں شدت ہوا کرتی ہے اور چلنے پھرنے سے درد میں کمی واقع
ہوتی ہے لنگڑی کے درد میں کالی آیوڈائیڈ 3X میں دینی چاہیئے جس
سے کہ مریض کو آرام آجاتا ہے اور وہ پریشان نہیں ہوتا۔ ہنجرہ کی
کھانسی یا کالی کھانسی کے بعد کے اثرات کو اس دوائی کی 30 طاقت
ختم کر دیا کرتی ہے یہ دوائی لیکسس اور لائیکوپوڈیم کی معاون ہے
اور کینتھرس۔ کاسٹیکم اور لائیکوپوڈیم کے بعد اچھا اثر کرتی ہے

کالی فاس

KALI-PHOS

یہ ایک بہت ہی اہم نمک ہے جو انسانی جسم کی نشوونما میں کام
آتا ہے اس کا اثر دماغی خلیوں پر اعصاب پر۔ پٹھوں پر۔ خون کے

جسیموں پر دیگر جسمانی خلیوں پر اور جسم کے دوسرے مائع خلیوں پر پایا جاتا ہے اس دوائی کا اثر دماغی سوچ کے خلیوں پر۔ حرکت کرنے والے اعصاب پر ہوا کرتا ہے اور آخر کار ایسی بیماریوں پر بھی جو اس نظام کے تحت آتی ہوں ان پر بھی یہ دوائی اثر کرتی ہے ایک بائیو کیمک نمک کے طور پر یہ عام طور پر 6X اور 2X میں استعمال کی جاتی ہے ہومیوپیتھک دواؤں میں یہ 30 طاقت اور اونچی طاقت میں استعمال کی جاتی ہے

افسردگی۔ دل ڈوبنے کا احساس۔ اعصاب کا سُن ہو جانا۔ سمی بخار۔ متواتر اعصاب کا کمزور ہوتے جانا۔ معدہ کا گول السر۔ گردن اور سر کے پچھلے حصہ میں درد۔ فاسفیٹ کے ساتھ یا بغیر فاسفیٹ پیشاب کا بہت زیادہ مقدار میں آنا۔ حیض کا رک جانا۔ یہ تمام علامات اس دوائی سے ٹھیک ہوتی ہیں۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد طبیعت کا بہت خراب ہو جانا۔ مریض کا فوراً کھانے سے سیر ہو جانا اور کھانا کھانے کے بعد بے چینی محسوس کرنا۔ اس دوائی کی علامات صبح تین بجے سے پانچ بجے کے دوران بڑھتی ہیں۔

کالی سلف

LAKI-SULPH

اس دوائی میں گاڑھا پیلے رنگ کا نزلہ بہتا رہتا ہے اور ناک میں زبردست قسم کی خراش ہوا کرتی ہے۔ نہانے کے بعد خواہ ٹھنڈے پانی سے نہایا جائے یا گرم پانی سے نزلہ زکام کا ہو جانا پایا جاتا ہے یہ نزلہ زکام بڑا ضدی قسم کا ہوا کرتا ہے اس دوائی کی چھوٹی طاقت کو متواتر استعمال سے مزمن ناک کا نزلہ ٹھیک ہو جایا کرتا ہے۔

لیکیسس

LACHESIS

یہ دوا پہلی دفعہ کسی مریض کے لئے 200 طاقت میں تجویز کرنے سے فوراً مرض میں زیادتی پیدا کر سکتی ہے بہتر یہ ہے کہ پہلے اس دوائی کی 30 طاقت استعمال کرائی جائے اور اس کے بعد ایک ہزار طاقت استعمال کرائی جائے۔

اس دوائی کی کچھ اہم علامات یہ ہیں۔

مریض کے مرض میں سونے سے زیادتی ہو جاتی ہے مریض بیماری کے حملوں کے ساتھ سوتا ہے اور انہی کے ساتھ جاگتا ہے چھوا جانا ناقابل برداشت ہوتا ہے اسی طرح قبض بھی قابل برداشت ہوتی ہے ریاح کے اخراج سے مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے اس دوائی کا زیادہ تر اثر جسم کے بائیں جانب ہوتا ہے اور اس دوائی کی تکلیفیں بائیں طرف سے دائیں طرف کو جاتی ہیں مریض بہت بکواس کرتا ہے اور وہ فوراً ایک موضوع سے دوسرے موضوع پر بات کو لے جاتا ہے۔ سونے کے بعد سر درد کم ہو جاتا ہے۔ ہر اتوار کو سر درد کا ہونا بھی پایا جاتا ہے یہ دوائی سن یاس میں پیدا ہونے والی تمام تکالیف کو ختم کرنے کے لئے ایک بہت ہی اہمیت رکھنے والی دوائی ہے بلکہ عورتوں میں اس دوائی کے استعمال سے ان میں نہ بجھنے والی خواہش نفسانی ابھر آیا کرتی ہے اور شادی نہ کرنے کا نظریہ ان میں ناقابل برداشت ہو جایا کرتا ہے عورتوں میں اس دوائی کا غلط استعمال اور بار بار استعمال کرانا ان کی ذہنی کیفیت کو ہمیشہ کے لئے خراب

بھی کرتا ہے یہ دوائی آرسنک البم۔ اینٹی مونیم کروڈ۔ رسٹاکس اور سلیشیا کے بعد اچھا اثر کرتی ہے اس کے علاوہ آرسنک البم۔ لائیکو پوڈیم اور ہیپر سلیفر کی معاون بھی ہے۔

لیکینتھس

LACHNANTHES

گردن کا ٹیڑھا ہو جانا۔ گردن کا سخت ہو جانا اور ساتھ گردن کا ایک طرف کو کھینچا ہوا ہونا۔ گردن میں درد کا پایا جانا اور ایسا محسوس ہونا کہ گردن کے جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں۔ ریڑھ کے اعصاب کی تکالیف کے ساتھ ساتھ گردن کا ایک طرف مڑ جانا۔ گردن کو اگر اطراف میں گھمایا جائے تو درد محسوس ہونا۔ گردن کی گدی میں درد کا پایا جانا۔ یہ تمام علامات اس دوائی سے دور ہوتی ہیں اس دوائی کو ۳۰ طاقت یا ۲۰۰ طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے۔

لیڈم

LEDUM

اس دوائی میں ٹھنڈی پٹی کرنے سے تکالیف میں کمی واقع ہوتی ہے اور گرم پٹی کرنے سے تکالیف میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے یہ دوائی ایسے زخموں کے لئے مفید ہے جو پھٹ چکے ہوں ٹیکوں کے درد کے اثرات کو بھی دور کرتی ہے اگر یہ دوائی ٹیکہ لگنے سے پہلے یا بعد دے دی جائے تو ٹیکہ کے بد اثرات اور درد کو کم کر دیتی ہے۔ اس دوائی کے درد نیچے سے اوپر کی طرف حرکت کرتے ہیں بچھو کے کاٹے کے لئے بہت مؤثر دوائی ہے اس دوائی کو ۲۰۰ طاقت میں استعمال کرنا

چاہیے پاؤں کے نیچے سخت خارش کا پایا جانا۔ خواہ ایسی خارش کے شروع ہونے سے پہلے ڈنگ لگنے کا احساس پایا جائے یا نہ پایا جائے جسم پر پروٹین مثلاً دودھ پنیر اور مکھن وغیرہ کھانے سے اگر چھتے بن گئے ہوں تو اس دوائی کی ۳۰ طاقت کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں خارش شروع ہونے سے پہلے ڈنگ لگنے کا احساس پایا جاتا ہے اور یہ بھی اس دوائی کی ایک اہم علامت ہے

للّیم ٹگرینیم اور سیپیا

LILIUM TIG

للّیم ٹگرینیم کی علامات ذہن کو کسی طرف لگا لینے یا مصروف ہو جانے سے کم ہو جاتی ہیں جبکہ سیپیا کی علامات بہت زیادہ ورزش کرنے سے کم ہوتی ہیں للّیم ٹگرینیم کا لیکوریا بہت زیادہ خراشدار اور چھیلنے والا اور دوپہر کے بعد اس میں زیادتی پائی جاتی ہے جبکہ سیپیا کے لیکوریا میں دوپہر کے بعد کمی ہو جاتی ہے للّیم ٹگرینیم میں مقعد پر بڑا دباؤ ہوتا ہے جبکہ سیپیا میں ایسا معلوم ہوتا ہے کوئی بھاری گول نما چیز نیچے بوجھ ڈال رہی ہے۔

لیوٹیکم

LEUTICUM

اس دوائی کی مخصوص علامت یہ ہے کہ بچہ بغیر کسی وجہ کے رات کو چلاتا ہے ایسی صورت میں اس دوا کی ۲۰۰ طاقت یا ایک ہزار طاقت استعمال کرانی چاہیئے۔

لائیکوپوڈیم LYCOPODIUM

یہ دوائی ڈاکٹر ہانیمن کی دریافت کردہ ہے اور یہ دائیں سمت کی دوائی کہلاتی ہے لیکن اس کی علامات دائیں سمت سے بائیں سمت کو جاتی ہیں اس دوائی کا بہت زیادہ اثر قوت انہضام پر ہوتا ہے خاص طور سے جگر پر اسی طرح سانس کی نالیوں پر اور پیشاب کے اعضا پر بھی اس دوائی کا خصوصی اثر ہے اس دوائی کا مریض بہت فکرمند اور گھبرایا ہوا ہوتا ہے۔ میٹھی چیزیں کھانے کی اور گرم گرم کھانے کھانے کی بہت زیادہ خواہش رکھتا ہے یہ دوائی آئیوڈیم کے بعد استعمال کرانے سے بہت اچھا اثر کرتی ہے۔ خصوصاً اس وقت جب نوجوان لڑکیوں کی چھاتیاں یعنی پستان لٹک چکے ہوں۔ ایسی لڑکیاں جو دُبلی پتلی ہوں۔ اس کے باوجود کہ ان کو بھوک بھی بہت لگتی ہو اور وہ خوراک بھی بہت اچھی کھاتی ہوں تو ایسی صورت میں آئیوڈیم ایک ہزار طاقت دینے کے بعد جب اس نے جسم کے تمام ٹوٹ پھوٹ کے نظام کو درست کر دیا ہو اس دوائی کی ایک ہزار طاقت پستانوں کو اپنی اصلی حالت پر لے آیا کرتی ہے۔ اس دوائی کے مریض کمزور اور دُبلے پتلے ہوتے ہیں اُن کے جسم پر گوشت پوست نہیں ہوا کرتا لیکن وہ ذہنی طور پر بہت قابل ہوا کرتے ہیں۔ اس دوائی کے مریض کی حالت شام چار بجے سے رات ۸ (آٹھ) بجے تک خراب ہوا کرتی ہے یعنی اس کے مرض کی علامات میں مندرجہ بالا وقت کے دوران زیادتی ہو جاتی ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ شام چار بجے سے شام چھ بجے تک مریض

کی حالت خراب رہے اور رات آٹھ بجے بہتر ہو جائے اور رات نو بجے
مریض بالکل ٹھیک ہو جب مریض کی خاندانی ہسٹری میں جگر کی سوزش
کی علامات ملیں اور جب عورتوں میں لمبے عرصہ سے ماہواری رک چکی ہو
تو ایسی صورت میں لائیکو پوڈیم ۱۰ ہزار طاقت میں استعمال کرانے کی
سفارش کی گئی ہے کاربو یج کی ایک خوراک ہر آٹھ دن بعد استعمال کرانے
سے لائیکو پوڈیم کے اثرات کی تکمیل ہو جایا کرتی ہے مزمن امراض کا
علاج کبھی لائیکو پوڈیم سے نہیں کرنا چاہیئے۔ جب تک اس کی واضح علامات
مریض میں موجود نہ ہوں۔ بہتر یہ ہوا کرتا ہے کہ کسی دوسری ایسی ہی
علامات رکھنے والی محفوظ دوائی سے علاج شروع کر دیا جائے اور پھر
کسی مناسب وقت لائیکو پوڈیم سے اس کے علاج کی تکمیل کر دی جائے
بعض ڈاکٹروں کی یہ بھی رائے ہے کہ کسی مریض کا علاج لائیکو پوڈیم سے
شروع نہیں کرنا چاہیئے۔ خواہ اس میں لائیکو پوڈیم کی علامات موجود بھی
کیوں نہ ہوں۔ کیونکہ ان کے خیال میں لائیکو پوڈیم کے استعمال کے بعد
کوئی دوسری دوائی کارگر ثابت نہیں ہوا کرتی یعنی لائیکو پوڈیم اگر مریض
کو صحت یاب نہ کر سکے تو کوئی دوسری دوائی بھی جو اس کے بعد استعمال
کرائی جائے مریض کو ٹھیک نہیں کر سکتی۔

LYCOPUS VIRGINICUS 3X لائیکوپس ورجینیکس 3x

یہ دوائی ہائی بلڈ پریشر کے لئے مفید ہے اسی طرح اگر انگلیوں
کے جوڑوں میں کلشیم کے اجزاء پائے جائیں تو ان کو بھی ٹھیک
کرتی ہے۔

میکروٹن 3x

MACROTIN 3X

کمر میں گنٹھیا کا درد گردن کا سخت ہو جانا اور دائیں طرف کے لنگڑی کے درد میں بہت موثر ہے دائیں طرف کے لنگڑی کے درد کے ایک مریض کو اس دوائی کی 3x طاقت کی دو خوراکوں نے بارہ گھنٹوں میں ٹھیک کر دیا۔

میگنولیا گرینڈ

MAGNOLIA GRAND

یہ دوائی دل کی بیماریوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ جب تیز چلا جائے تو دل کا دھڑکنا دل کا درد (انجائنا ANGINA) اور سانس میں تنگی پائی جاتی ہے مریض یہ محسوس کرتا ہے جیسا کہ اس کے دل کی حرکت بند ہو گئی ہے۔

میڈورنیم

MEDORRHINUM

یہ ایک اہم سائیکوٹک دوائی ہے اور جن مریضوں میں بھی اس کی علامات پائی جائیں ان کو ٹھیک کرنے میں یہ ایک فیصلہ کن دوائی ہے اس کے علاوہ دبے ہوئے سوزاک کے مرض کو بھی ٹھیک کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

میڈورنیم اور نیٹرم میور

دونوں گرم دوائیں ہیں اور ان میں پاؤں کے تلوے جلتے ہیں بہت

زیادہ پیاس ہوتی ہے اور مریض نمک کی بہت خواہش رکھتا ہے (میڈورنیم کا مریض مٹھائی کی بھی خواہش رکھتا ہے۔ سورج طلوع ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک علامات میں زیادتی ہوا کرتی ہے (مرکیورس سال اور سفلائنم کے بالکل متضاد) لیکن میڈورنیم کا مریض سمندر کے کنارے اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے جبکہ نیٹرم میور کا مریض سمندر کے کنارے اپنے آپ کو بہتر محسوس نہیں کرتا۔

میڈورنیم اور سلفر

میڈورنیم کے مریض تمام سردیاں اپنا علاج کراتے رہتے ہیں اور جب گرمیاں آتی ہیں تو وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں اس میں درد پاؤں کی حرکت کرنے والی قفلی میں ہوا کرتا ہے۔ جبکہ سلفر کا مریض تمام گرمیاں اپنا علاج کراتا رہتا ہے اور سردیوں میں وہ ٹھیک ہو جاتا ہے اور مریض کی ایڑھیوں میں اکثر درد رہا کرتا ہے۔

میڈورنیم کی دوسری علامات

گھٹنوں اور کہنیوں والی جگہیں سن رہتی ہیں۔ اس کا مریض پیٹ کے بل لیٹنے سے اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے عورتوں کی چھاتیاں ٹھنڈی رہتی ہیں خصوصاً دائیں چھاتی۔ اچانک شراب پینے کی خواہش کا پایا جانا (اس کا مریض شراب پینے کا عادی نہیں ہوتا) اس کے مریض کو پانی یا اور کوئی مائع چیز پینے کے خواب آیا کرتے ہیں میڈورنیم C.M کی ایک خوراک نے ایک ایسے ذیابیطس کے مریض کو ٹھیک کیا جو

رات کو خواب میں پانی پینے کے خواب دیکھا کرتا تھا میڈورنیم نے ایک اور مسوں کے مریض کو ٹھیک کیا جو کہ خواب میں شراب پینے کے خواب دیکھا کرتا تھا جبکہ دوسری اس قسم کی ادویات تھوجا اور نائٹرک ایسڈ فیل ہو چکی تھیں۔

مینیگوکوکسین 200

MENINGOCOCCIN 200

یہ دوائی 200 طاقت میں ایسے سر درد کو ختم کرتی ہے جو کہ مزمن ہو اور متواتر اور لگاتار رہتا ہو۔

مینیانتھس

MENYANTHES

سر کی چوٹی میں شدید دبانے والا درد ہو جس کو ہاتھ سے زور سے دبانے سے سکون ملے گردن میں درد ہو جو بڑھ کر تمام دماغ میں پھیل جائے سر کی چوٹی پر شدید دبانے والا درد پایا جائے اس میں پیر اور ہاتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں اور جب سیڑھیوں سے اترا جائے تو سر کی چوٹی پر ایک بوجھ محسوس ہو اور درد بھی ہو ایسے درد کو دبانے سے آرام آجاتا ہے

میفائٹس 3X

MEPHITIS 3X

یہ دوائی دمہ کی تشنجی کھانسی کو ٹھیک کرتی ہے جس میں کہ گلا گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور سانس لینے میں تنگی پائی جاتی ہے چہرا نیلا ہو جاتا ہے مریض ہر لمحہ یہ محسوس کرتا ہے کہ ابھی اس کی جان

نکلنے والی ہے۔

MERCURIUS SOL مرکیوریس سالو

اس دوائی کی عجیب علامت یہ ہے کہ اسکی مزمن تکالیف سردی سے بڑھ جاتی ہیں۔ حاد تکالیف گرمی سے بڑھتی ہیں

MERCURIUS VIVUS مرکیوریس ویوس

اس دوائی کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ مریض کے گلے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اسہال بھی ساتھ ہوتے ہیں اور گلے میں دکھن بھی پائی جاتی ہے۔

MEZEREUM. میزریم

تمام سر کی کھوپڑی چھالوں۔ آبلوں اور گھومڑوں سے بھری ہوئی ہوتی ہے یا ایسی تمام پھنسیاں پھٹی ہوئی ہوتی ہیں اور ان میں سے تیزابی مادہ خارج ہوتا رہتا ہے میزریم C.M طاقت کی ایک ہی خوراک ایسے مریض کو ٹھیک کر دیا کرتی ہے

NAJA ناجا

کسی متعدی مرض کے بعد یا دل کے دورہ کے بعد اگر دل کے پٹھوں کو کوئی نقصان پہنچا ہو تو اس کو ٹھیک کرنے کے لئے یہ دوائی بہت مفید ہے درد بائیں کنپٹی سے یا بائیں آنکھ کے اوپر کے دائرہ سے

ہوتا ہوا گدی کی طرف آتا ہے چہرہ کے تین حصوں کا اعصابی درد۔ دل کے اوپر اور نیچے کے راستوں کا تنگ ہو جانا۔ دل کے سکڑنے کی سرسراہٹ نبض کا تیز چلنا۔ دل یا چھاتی میں تشنج اور سکڑن کا احساس دل کا درد۔ ANGINA PECTORIS ان تمام علامات کے لئے مفید ہے ان صورتوں میں اس دوائی کی 30 طاقت استعمال کرنی چاہیئے۔

نیٹرم کارب

NATRUM CARB

ڈاکٹر فیرنگٹن لکھتے ہیں کہ ایک مریض میرے پاس آیا اور اس نے اپنی مندرجہ ذیل علامات بتائیں کہ اس میں آلو اور نمک کھانے کی بہت خواہش پائی جاتی ہے شور و غل سے اسے نفرت ہے وہ بہت کمزور ہو چکا ہے اسے خشک کھانسی ہے کمرہ کے اندر جانے سے اس کی حالت خراب ہو جاتی ہے اسی طرح سورج کی گرمی میں چلنے سے بھی طبیعت خراب ہو جاتی ہے اس کی آواز بیٹھ چکی ہے ضیق النفس یعنی سانس کا رکنا بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ خوراک اسے بڑی مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔ وہ مغموم رہتا ہے اور اسی افسردگی کی حالت کی وجہ سے وہ بجھا بجھا سا رہتا ہے اس کو نیٹرم کارب 200 طاقت کی تین خوراکیں ایک خوراک رات کو کھانے کے لئے دوسری صبح کھانے کے لئے اور تیسری دوسری رات کو کھانے کے لئے دی گئیں ان تین خوراکوں نے اسے ٹھیک کر دیا۔ یہ دوائی ایسے مریضوں کی یقینی دوائی ہے جو ایک لمبے عرصہ تک میٹھا سوڈا کھانے کے عادی رہے ہوں اور ان کو معدہ کا السر ہو چکا ہو یہ دوائی کلکیریا کارب اور سیپیا کے بعد اور پہلے استعمال

کرنے سے اچھا اثر کرتی ہے اس کے علاوہ سیپا کی معاون بھی ہے

نیٹرم میور اور سلیشیا

NATRUM MUR

اگرچہ یہ دونوں دوائیں آپس میں تعاون نہیں کرتیں جیسا کہ نیٹرم میور سلیشیا کو اس کے عناد اور فساد کی وجہ سے قبول نہیں کرتی اسی طرح سلیشیا نیٹرم میور کو اس لئے قبول نہیں کرتی کہ وہ اس کے لئے کافی نہیں ہے نیٹرم میور۔ ایپس۔ ارجنیٹم نائٹریکم۔ بیلاڈونا۔ کلکیریا فاس۔ کیپسیکم۔ چائنا۔ یوپیٹوریم پرف۔ فیرم فاس۔ اگنیشیا۔ کالی کارب سیپیا اور رسٹوجا کی معاون ہے۔ یہ دوا ایپس۔ کلکیریا آیوڈائیڈ کلکیریا فاس۔ یوپی ٹوریم پرف۔ فیرم فاس۔ کالی میور۔ کالی فاس۔ کالمیا لیکس میگنیشیا میور۔ نیٹرم سلف اور ولینڈر کے بعد اچھا کام کرتی ہے اس دوائی کے بعد برائی اونیا خاص طور پر سر درد میں اچھا اثر کرتی ہے اور اگنیشیا خاموش غم کو ختم کرنے میں اچھا اثر کرتی ہے۔

نیٹرم فاس

NATRUM PHOS

معدہ کی تیزابیت میں جب کیلشیم آگزلیٹ پیشاب میں خارج ہو رہے ہوں تو یہ دوا بہت مفید ہے اس دوائی کی 1X طاقت نہ صرف معدہ کی تیزابیت ختم کر دیتی ہے بلکہ کیلشیم آگزلیٹ کو بھی ختم کر دیتی ہے اور گردہ کی پتھری بننے کو ختم کر دیتی ہے اس دوائی کی ۵۰ ہزار طاقت عورتوں کے ایسے بانجھ

بن کو ختم کر دیتی ہے جو رحم سے تیزابی مادہ کے اخراج کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ ہر دو ماہ کے بعد ایک خوراک استعمال کرائی جانی چاہیئے تین خوراکیں ہی کافی ہوا کرتی ہیں

نیٹرم سلف

NATRUM SULPH

اس دوائی کی ایک لاکھ طاقت (CM) تین متواتر دنوں میں تین ہفتوں تک دن میں دو بار دینے سے ایسی کھوئی ہوئی یادداشت واپس آجایا کرتی ہے جو کسی حادثہ میں دماغ کی چوٹ کی وجہ سے چلی گئی ہو۔ اسی طرح اس دوائی کی ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک پنجہ کی انگلیوں کے درمیان کے ابھاروں کو اور تلوؤں کے چھالوں کو ٹھیک کر دیا کرتی ہے اس صورت میں پہلے سورائنم ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک استعمال کرانی چاہیئے اور اس کے بعد تین ہفتوں تک اس دوائی کی ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک ہفتہ میں ایک بار استعمال کرائی جائے۔

نائٹرک ایسڈ اور کلکیریا کارب

NITRIC ACID

نائٹرک ایسڈ کلکیریا کارب کی معاون ہے لیکن اس کو کلکیریا کارب کے بعد کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ طبیعت کا متواتر ڈر اور یا غم میں رہنا نائٹرک ایسڈ کے استعمال سے ختم ہو جایا کرتا ہے۔

اولیم جیکورس اسیلی

OLEUM JECORIS

عورتوں کی ٹھوڑی پر اور اوپر کے ہونٹ کے اوپر (مونچھیں)

غیر ضروری بال اگر اگ آئیں تو اس دوائی کے استعمال سے ختم ہو جایا کرتے ہیں تھوجا ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت دینا چاہیئے اور اس کے ایک ہفتہ بعد اولیم جیکورس 3X طاقت میں دن میں دو بار استعمال کرانا چاہیئے یہاں تک کہ بال اگنا رک جائیں

اونوس موڈیم

ONOSMODIUM

اس دوائی کا مریض جب اپنی بیوی کے پاس جائے تو نامردی محسوس کرے لیکن جب دوسری عورتوں کے پاس جائے تو مردمی طاقت بالکل ٹھیک ہو ایسی صورت میں اس دوائی کی 200 طاقت کی ایک ہی خوراک اس کو ٹھیک کر دیا کرتی ہے۔

اوپیم

OPIUM

یہ دوائی نہ صرف عام خوف کو ختم کر دیتی ہے بلکہ لوگوں سے میل جول کے خوف کو اور مجامعت کے خوف کو بھی دور کر دیتی ہے خواہ اس کی وجہ کوئی ہی کیوں نہ ہو اس دوائی کی 200 طاقت کی ایک خوراک نے نامردی کے ایسے مریض کو ٹھیک کر دیا جس میں یہ خوف پایا جاتا تھا کہ مجامعت کے وقت وہ کچھ نہیں کر سکے گا بلکہ بغل گیر بھی نہیں ہو سکے گا۔

پیسی فلورا

PASSIFLORA INC

اس دوائی کے مدر ٹنکچر کا متواتر استعمال مریض کی مندرجہ ذیل

(i) دمہ کی شدید تشنجی کھانسی

(ii) درد کی تمام حالتوں میں پرسکون نیند کا آجانا

(iii) بے خوابی کو دور کرتی ہے

اس دوائی کی ایک خوراک دس پندرہ قطرے ایک پ[illegible]
گرم پانی میں استعمال کرنی چاہیئے۔ دمہ کی تشنجی کھانسی کو [illegible]
کے لئے اس دوائی کے دس پندرہ قطرے ایک اونس گ[illegible]
میں ڈال لینے چاہیئں اور ہر دو تین منٹ بعد ایک چائے [illegible]
دینا چاہیئے۔ جب تک کہ دورہ ختم نہ ہو جائے اگر اس کو [illegible]
تک ان بچوں کو استعمال کرائی جائے جنکو تشنجی دورے [illegible]
تو وہ دورے ٹھیک ہو جایا کرتے ہیں۔

فاسفورس

PHORUS

اس دوائی کو خالی معدہ کبھی بھی استعمال نہیں کرانا چاہیئے
نہ ہی اسکی 6 طاقت میں بہت زیادہ خوراکیں دینی چاہیئں

فائٹولاکا

OLACCA

یہ اس وقت بہت بڑی دوائی بن جاتی ہے۔ جب درد ایک [illegible]
سے اٹھے اور مختلف اطراف کو لہروں کی صورت میں بڑی [illegible]
پھیلے یہ دوائی گلے کے غدودوں کے بڑھ جانے میں۔ گلے کے
کان کے درد میں۔ ناک اور گلے کے درمیانی غدودوں میں کئ[illegible]

ہیں۔ درد کرنے والی چھاتیوں میں۔ رحمی رسولیوں میں۔ جوڑوں کے دردوں میں۔ گنٹھیا میں اور دانتوں کے درد میں کامیابی سے استعمال کرائی جاتی ہے یہ دوائی مرض کی نوعیت اور مریض کی حالت کے مطابق 6 طاقت میں 30 طاقت میں اور 200 طاقت میں استعمال کرائی جا سکتی ہے۔ دانت کے دردوں میں یہ دوائی 30 طاقت میں اچھا کام کرتی ہے۔ مزمن امراض میں سیلیشیا۔ بھوجا ککلیریا کارب۔ لائیکوپوڈیم فاسفورس۔ سلفر۔ کاسٹیکم۔ مرک بن آیوڈائیڈ اور لوسوڈ زجس طرح کہ ٹیوبر کولائنم استعمال کرانے چاہئیں۔

فائٹولاکا کا مریض نمک اور دودھ پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اسے موافق آیا کرتا ہے جب یہ علامت بہت نمایاں ہو اور مریض میں عرصہ تک برقرار رہو تو اسی ایک علامت پر مریض کا علاج ممکن ہو جایا کرتا ہے مسوں کے ایک مریض پر جب تمام دوائیں ان کو ختم کرنے میں ناکام ہو گئیں تو اس دوائی کی ترتیب وار طاقتوں نے اس کو صحت مند کر دیا۔

PLUMBUM MET پلمبم میٹ

صرف اور صرف یہی ایک دوائی ہے جو ایسے مریضوں کو ٹھیک کر سکتی ہے جو سکہ کے زہر کی وجہ سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہوں یہ بیماریاں عموماً مرد بالغوں کو ہوا کرتی ہیں اس میں آہستہ آہستہ اعصاب کا کمزور ہونا یا دبلا ہونا پایا جاتا ہے خواہ اس کے ساتھ فالج کے اثرات موجود ہوں یا نہ ہوں۔

قبض کے عادی مریضوں میں مفید ہے پاخانہ کی متواتر اور فوری حاجت ہونا بھی پایا جاتا ہے اور ایسی صورت میں سخت اور سیاہ رنگ کے گولے خارج ہوا کرتے ہیں پیٹ میں قولنجی درد پایا جاتا ہے حبس کے ساتھ الٹی کی علامت بھی پائی جاتی ہے دوہرا ہونے سے درد میں کمی واقع ہو جاتی ہے لیکن کالوسنتھ کی طرح نہیں کیونکہ اس میں قبض پایا جاتا ہے اور معدہ میں تشنج بھی ہوتا ہے۔ اس دوائی کی ایک اور اہم علامت یہ بھی ہے کہ ایک ران پر یا ٹانگ پر کس کر رسی باندھے ہوئے ہونے کا احساس پایا جاتا ہے اس دوائی کو 6X طاقت 12 طاقت اور 30 طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے اس دوائی کی 200 طاقت انتڑیوں میں اگر کوئی گرہ پڑ گئی ہو یا کوئی رکاوٹ آ چکی ہو تو اس کو دور کر دیتی ہے ہر دو گھنٹہ بعد اس کو استعمال کرانا چاہیئے۔

پاڈوفائلم

PODOPHYLLUM

یہ دوائی خاص طور پر یرقانی کیفیت کے مریضوں کے لیے تجویز کی جاتی ہے یہ دوائی فم معدہ، چھوٹی انتڑیوں جگر اور مقعد پر خاص طور پر اثر کرتی ہے یہ دوائی 6 طاقت میں یا 30 طاقت میں صبح کے وقت پیلے اور پانی جیسے دستوں کو روکنے کے لیے جادو کا سا اثر دکھاتی ہے مقعد یا رحم کے خروج کے لیئے ایک اچھی دوائی ہے اس دوائی کو 6 طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے یا پھر 12 طاقت اور 30 طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ دوائی ملیریا آف کی طرح

مزمن ملیریا بخار کو ختم کرنے کے لئے ایک بہترین دوائی ہے ایسی صورت میں اس دوائی کی ایک ہزار طاقت استعمال کرنی چاہیئے۔

پروپی لیمائن

PROPYLAMINE

یہ دوائی حاد قسم کے جوڑوں کے دردوں کو ختم کر دیتی ہے جب ساتھ بخار اور درد بھی پایا جائے خصوصاً کلائی اور گھٹنوں کے جوڑوں کے بخار اور درد کو۔ اس دوائی کے دس یا پندرہ قطرے ایک اونس پانی میں ڈال کر جب تک کہ مرض میں بہتری نہیں ہو جاتی ایک چائے کا چمچہ ہر گھنٹہ بعد استعمال کراتے رہنا چاہیئے اس کے بعد اس دوائی کی 3x طاقت صحت پانی تک دو دفعہ روزانہ استعمال کراتے رہیں دل کے امراض کی حفاظت کیلئے اس دوائی کی اونچی طاقت بھی استعمال کرائی جا سکتی ہے۔

سورائنم

PSORINUM

اس دوائی کی ایک ہزار طاقت بار بار انیڈرے سائٹس کے مرض کو ہونے سے روکتی ہے اس دوائی کی اپنی ایک خاص نرالی علامت یہ ہے کہ اسکو خاص طور پر کسی بیماری کے حملے کو روکنے کے لئے اگر دیا جائے تو بہت مفید ثابت ہوتی ہے عام طور پر برائی اونیا۔ نکس وامیکا اور سیپیا کے ساتھ اگر اس دوائی کا استعمال کرایا جائے تو مفید رہتی ہے ایسے دمہ کے لئے بھی مفید ہے جس کو لیٹنے سے آرام آتا ہو۔ سر درد سے پہلے بھوک محسوس ہونا۔

حاملہ کو حمل کے دوران اگر اس دوائی کی ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک دے دی جائے تو بچہ کی پیدائش کے بعد اس کی صحت جلد بحال ہو جایا کرتی ہے۔

سورائنم اور سلفر

سورائنم کا مریض بہت زیادہ سردی محسوس کرتا ہے اور گرمیوں میں اپنا سر ڈھانپ کر رکھنا چاہتا ہے لیکن سلفر کا مریض بہت زیادہ گرمی محسوس کرتا ہے سورائنم مزمن امراض میں قوت حیات کو زیادہ کر دیا کرتی ہے۔ ایسی صورت میں جب بہت سی منتخب شدہ دوائیں مریض کو صحت مند کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں حاد امراض میں یہ سلفر ہی ہے جو مندرجہ بالا حالات کی طرح مریض کی قوت حیات کو زیادہ کر دیتی ہے۔

پلسٹلا

PULSATILLA

اس دوائی کی انوکھی علامت یہ ہے کہ مریض کے جسم کے یا چہرہ کے ایک طرف پسینہ آیا کرتا ہے اور دوسری طرف نہیں۔ اس دوائی کی مریضہ کی حالت ماہواری کے دوران زیادہ خراب ہوا کرتی ہے۔ آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے اور کھلی ٹھنڈی ہوا میں مریض خود کو بہتر محسوس کرتا ہے پلسٹلا کے علاج کے دوران مریض کو آئس کریم۔ مرغن غذا سے اور پاؤں کو بھیگا رکھنے سے پرہیز رکھنا چاہیئے اگر کھلی ہوا میں نزلہ زکام زیادہ ہو جائے تو بھی یہی دوا

ہوا کرتی ہے

راؤولفیا سرپینٹینا RAUWOLFIA SERPENTINA

یہ دوائی مدر ٹنکچر میں استعمال ہوتی ہے نفسیاتی طور پر اگر کوئی مریض مشتعل رہتا ہو تو اس کے لئے مفید ہے اس کے علاوہ مندرجہ ذیل علامتوں میں بھی یہ دوا استعمال کرتے ہیں جب نبض کی غیر متواتر حرکات کے ساتھ بلڈ پریشر بڑھ چکا ہو مریض کا بہت جلد اور بہت زیادہ جذبات میں آجانا مریض کا موڈ بدلتے رہنا۔ چڑچڑاپن۔ اشتعال۔ جذبات کا کچھ دبا ہوا ہونا۔ اندرونی طور پر مریض کا بے چین ہونا اور بے خوابی کا پایا جانا یہ تمام علامتیں اس دوائی میں پائی جاتی ہیں اس دوائی کے پانچ یا دس قطرے فی خوراک ایک بڑے چمچ پانی میں ڈال کر دن میں دو یا تین دفعہ استعمال کرانے چاہئیں۔

روڈوڈنڈرن RHODODENDRON

یہ دوائی ان اعصابی مریضوں کے لئے بہت موزوں ہے جو کہ طوفان سے خوف کھاتے ہوں اور خاص طور پر بادل کی گرج سے بہت ڈرتے ہوں ایک اور انوکھی علامت اس دوائی کی یہ ہے کہ کانوں میں دیر تک اونچی آوازیں گونجتی رہتی ہیں اس کا مریض نیند میں کبھی بھی سکون محسوس نہیں کرتا۔ جب تک کہ وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر نہ سوئے فوطوں کی سوجن کے لئے بھی یہ ایک بڑی کامیاب دوائی ہے۔

ریومکس

RUMEX

اس دوائی کی انفرادی علامت یہ ہے کہ اس کا مریض ٹھنڈی ہوا سے بہت حساس ہوتا ہے یہ دوائی ایسے نزلہ زکام اور کھانسی کو ٹھیک کرتی ہے جب مریض ٹھنڈی ہوا میں اگر نکلے تو ان کی علامات میں اضافہ ہو جائے یا اگر ٹھنڈی ہوا لگے تو علامات زیادہ ہو جائیں اس دوائی کی اثر انداز ہونے والی طاقتیں 6، 30، 200 اور ایک ہزار ہیں۔

روٹا

RUTA

یہ دوائی خاص طور پر زخمی اور کچلی ہوئی ہڈیوں کو ٹھیک کرنے کے لئے مخصوص ہے جب پیشاب یا پاخانہ کیا جائے تو مقعد میں اور پیشاب کی نالی میں شدید پھاڑنے والا درد پایا جاتا ہے اس دوائی کے کمر درد کو لیٹنے سے آرام آتا ہے یہ دوا ایسے لنگڑی کے درد کو بھی فائدہ کرتی ہے جب مریض پیٹھ کے بل لیٹے تو اس کو آرام محسوس ہو یہ دوائی کلائی کے نس کے ورم کو ٹھیک کرتی ہے اس دوائی کو 6، 30، 200 اور ایک ہزار طاقت میں استعمال کرانا چاہئے اس دوائی کو کلائی کے ورم کو ختم کرنے کے لئے بیرونی طور پر لگانے کے لئے اس دوائی کا مدر ٹنکچر ایک اور چھ کی نسبت سے سپرٹ میں ملا لینا چاہیئے اور کلائی پر لگانا چاہیئے ایسا کرنے سے جلدی آرام آجایا کرتا ہے۔

سِرّائینم SCIRRHINUM. (CARCIN)

یہ دوائی ابتدائی کینسر کو ٹھیک کرنے کے علاوہ گلے کے بڑھے ہوئے غدودوں اور بار بار گلے کے غدودوں کے بڑھ جانے کو ٹھیک کرنے کیلئے بہت ہی مددگار اور مفید ثابت ہوئی ہے یہ دوا تھریڈ ورمز کے مریضوں کو ٹھیک کرنے کے لئے حیرت انگیز نتائج رکھتی ہے جب سائنا اور ٹیوکریم مریض کو صحت یاب کرنے میں ناکام ہو چکی ہوں۔

سینیگا SENEGA

یہ دوائی بھی مدر ٹنکچر کی صورت میں استعمال ہوتی ہے یہ دوائی بوڑھے آدمیوں کی دموی کھانسی اور پھیپھڑوں کی پرانی تکالیف کے لئے اکثر مخصوص تصور کی جاتی ہے اس دوائی میں سینہ میں درد پایا جاتا ہے۔ جوڑوں میں درد پائے جاتے ہیں اور دیگر سوزشی درد آرام کرنے کی صورت میں بہت زیادہ ہو جاتے ہیں کھانسی اور دموی تکالیف حرکت کرنے سے بڑھ جاتی ہیں سینہ میں بہت زیادہ بلغم اکٹھی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں مریض بستر میں سانس میں تنگی کی وجہ سے اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اس دوائی کے پانچ یا سات قطرے ایک یا دو کپ پانی میں ڈال لینے چاہئیں اور ایک چائے کا چمچ یا بڑا چمچ ہر گھنٹہ بعد مریض کو دینا چاہیئے جب تک کہ اس کو سکون نہ ہو جائے۔

سیپیا
SEPIA

اگر بیوی کا رویہ خاوند کے ساتھ ناک میں دم کرنے والا اور بدسلوکی والا ہو جس کے لئے سٹفیسگیریا اور کیمومیلا دوائیں ہیں اگر ایسا ہی رویہ خاوند کا بیوی کے ساتھ ہو تو اس کو سیپیا ٹھیک کر دیا کرتی ہے اس دوائی میں پسینہ کا آنا۔ کمزوری کا پایا جانا اور کمر کا درد ہونا تینوں اکٹھی علامتیں پائی جاتی ہیں ماہواری سے پہلے علامات بڑھ جاتی ہیں اس دوائی کی عورتوں کا پیڑو مردوں کی طرح ہوا کرتا ہے

سیلیشیا
SILICEA

جسم کے اندر کوئی چیز گھس گئی ہو تو اس کے استعمال سے وہ خارج ہو جایا کرتی ہے۔

(الف) ایسے دانت درد کو ٹھیک کرتی ہے جس میں رخساروں پر گرمی محسوس ہو اور گرمی سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہو۔

(ب) ٹانگوں میں درد پایا جائے اور گرمی سے درد بڑھ جائے۔

(ج) ایسا بخار ہو جس میں نہ سردی برداشت ہو اور نہ گرمی نیز گرمی سے تکالیف بڑھ جائیں۔

(د) ضدی قسم کا مزمن بخار جس میں جسم کمزور ہو چکا ہو اور گرمی سے تکالیف بڑھیں بعض اوقات ایسے بخاروں کے لئے صرف یہی دوائی ہوا کرتی ہے۔

یہ دوائی نیٹرم میور سے اس طرح مختلف ہے کہ اس دوا میں مریض ہمدردی قبول نہیں کرتا کیونکہ یہ اس کے لئے کافی نہیں ہوا کرتی۔ جبکہ نیٹرم میور کا مریض اس لئے ہمدردی قبول نہیں کرتا کیونکہ اس میں غصہ پایا جاتا ہے اور وہ غصہ اور دشمنی سے بھرا ہوا ہوتا ہے

سولیڈاگو SOLIDAGO

یہ دوائی گردوں کے لئے بے نظیر ہے جب وہ بہت حساس ہوں اور دبایا جانا برداشت نہ ہو بہت مشکل سے اور کم پیشاب کا آنا بھی اس دوائی کی اہم علامات ہیں اگر اس دوائی کو 1X میں استعمال کرایا جائے تو کیتھیٹر کی ضرورت نہیں پڑتی اس دوائی کی 3X طاقت دن میں روزانہ دو تین بار استعمال کرنی چاہیئے۔

سپائجیلیا SPIGELIA

یہ دوائی پیٹ کے کیڑوں کے لئے بہت اچھی ہے جب مقعد کے اردگرد درد محسوس ہو اور جب بچہ کو پوچھا جائے تو وہ اس جگہ کی نشاندہی بھی کرتا ہو۔ سر آنکھیں۔ چہرہ دانت اور دل یہ تمام جسم کے وہ بڑے بڑے حصے ہیں جہاں یہ دوائی اثر انداز ہوتی ہے بائیں طرف کے ان جسمانی حصوں میں اگر اعصابی درد پایا جائے تو یہ دوائی کامیابی سے اثر کرتی ہے اس دوائی کو 6 طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔ بائیں طرف کے امراض میں خاص طور پر درد میں خواہ یہ درد سر درد کا ہو یا انجائنا کا۔ اگر اس کی علامات پائی جائیں تو

یہ دوائی مخصوص ہو جاتی ہے اگر سر کی چوٹی پر جا تو لگنے کے سے درد پائے جائیں تو بھی یہ مفید ہے اس دوائی کی مخصوص اور منفرد علامت یہ ہے کہ اس کے مریض کو نوکدار چیزوں سے خوف آتا ہے جیسا کہ سوئی۔ کھانے کا کانٹا اور دھاگے والی سوئی وغیرہ۔ یہ دوائی سیلیشیا سے اس طرح مختلف ہے کہ سیلیشیا کا کام سوئی کو جسم سے باہر نکال دینا ہے جبکہ اس کا مریض سوئی سے خوف کھاتا ہے۔

سپونجیا

SPONGIA

اس دوائی کی مخصوص علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) منہ کے تھوک کے غدودوں میں خشکی کا پایا جانا۔ زبان کا خشک ہونا۔ گلے کے تھوک کے غدودوں کا خشک ہونا۔ سانس کی نالی کا خشک ہونا۔ خوراک کی نالی کا خشک ہونا۔

(ب) چھاتی میں دکھن کا پایا جانا۔

(ج) ڈاکٹر ای بی نیش لکھتے ہیں کہ اس کا مریض رکتے ہوئے سانس کے احساس کے ساتھ سویا ہوا اٹھ بیٹھتا ہے اور بہت تکالیف میں ہوتا ہے کھانسی بلند آواز سے آ رہی ہوتی ہے بہت خطرہ محسوس کرتا ہے۔ بہت پریشان ہوتا ہے متفکر ہوتا ہے اور سانس بڑی مشکل سے آ رہا ہوتا ہے۔ اس معاملہ میں یہ دوائی لیکسس سے بہتر کام کرتی ہے۔

گنٹھیا وی بخار کے بعد جوڑ سخت ہو جاتے ہیں ڈاکٹر ہانیمین نے کروپ کھانسی کے لئے یہ تین دوائیں تجویز کی ہیں ایکونائٹ

ہیپر سلفر اور سپونجیا اس لئے یہ کروپ کھانسی کے لئے بھی مفید ہے

STANNUM سٹینم

اس دوائی کی خصوصی علامت یہ ہے کہ اس میں کمزوری پائی جاتی ہے اور اس کمزوری کی خصوصیت یہ ہے کہ مریض کی سیڑھیاں اُترنے پر حالت ابتر ہو جایا کرتی ہے مریض نیچے بیٹھنے کی بجائے سیڑھیوں میں گر جاتا ہے اس دوائی کے درد آہستہ آہستہ سے شروع ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں یہاں تک کہ عروج پر پہنچ جاتے ہیں اور اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں یہ دوائی معدہ کے اعصابی درد میں ایک اچھی دوائی ہے اس کے پیٹ کے درد کو دبانے سے آرام آتا ہے۔ اس دوائی کا مریض ایک ٹانگ کھینچ کر اور ایک ٹانگ سیدھی کر کے سوتا ہے اس دوائی کو 6 طاقت اور 30 طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ دوائی کاسٹیکم کے بعد اچھا اثر کرتی ہے اور اس دوائی کے بعد فاسفورس۔ سیلشیا سلفر اور ٹیوبرکولائنم اچھا اثر کرتی ہیں

STAPHISAGRIA سٹیفسیگریا

اس دوائی کے مریض میں ذہنی تناؤ پایا جاتا ہے محرومی اور ناکامی پائی جاتی ہے اور غصہ کو ضبط کرنا پایا جاتا ہے ایک ایسے مریض کو جس کو نہ رکنے والے بے شمار خیالات کی وجہ سے بے خوابی پائی جاتی تھی اور گدی میں شدید تپکن پائی جاتی تھی اس دوائی کی 30 طاقت کی ایک خوراک نے اسے ٹھیک کر دیا۔ کیونکہ اُس کی ہسٹری میں اوپر کی علامات پائی

جاتی تھیں یہ دوائی مشت زنی کے مریضوں کے لئے اور مشت زنی کے بعد کے اثرات اور بے چینی کو ٹھیک کرنے کے لئے بہت موثر دوائی ہے اس دوائی کے استعمال کرنے سے اس بری عادت سے باز آنے میں مدد ملتی ہے اس دوائی کی ۳۰ طاقت 200 طاقت اور ایک ہزار طاقت استعمال کرنی چاہیئے اس دوائی کے مریض کے دانت سیاہ ہو جاتے ہیں اور کناروں سے تباہ ہو جاتے ہیں اس دوائی کا دانت درد ماہواری کے دوران ہوا کرتا ہے نئی شادی شدہ عورتوں کی بار بار پیشاب کی حاجت کو روکتی ہے انتڑیوں اور رحم کے آپریشن کے بعد کے برے اثرات کو ختم کرتی ہے جس میں کہ پیٹ کا درد بھی شامل ہے مثانہ کے بڑھے ہوئے غدودوں کی وجہ سے اگر خون آرہا ہو تو اس کو بھی ختم کرتی ہے۔

(و) مقعد یا عضو تناسل کے ساتھ یا قریب اگر مسوں کی قسم کی گومڑیاں پائی جائیں ان کو دور کرتی ہے یہ پیدائشیں سائیکوٹک اور سفیلٹک ہوا کرتی ہیں

(ب) پیچ کی قسم کے مسوں کو ختم کرتی ہے

(د) ہڈیوں پر زائد ہڈی کا ابھر آنا اور انگلیوں پر یا پاؤں کی انگلیوں پر گانٹھوں کا بن جانا ان سب کے لئے مفید ہے مچھروں یا دوسرے کیڑوں کے کاٹنے کو روکتی ہے اس مقصد کے لئے اس دوائی کو 3X طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے۔

سٹکٹا

STICTA

اس دوائی کی سب سے اہم علامت خشکی ہے خصوصاً ناک کے بہنے

میں اور کھانسی میں اس میں ناک صاف کرنے کی متواتر خواہش پائی جاتی
ہے لیکن ناک میں سے کچھ بھی باہر نہیں آتا۔ خشک کھانسی پائی جاتی
ہے۔ جو شام کو اور رات کو بڑی تکلیف دہ ہو جاتی ہے اس کا مریض نہ
لیٹ سکتا ہے نہ سو سکتا ہے اس دوائی کی ایک اور اہم علامت یہ ہے
کہ ناک کے نزلہ اور سر درد میں مریض میں غبی پن اور ناک کی جڑ پر بوجھ
دباؤ اور اس کے بند ہونے کا احساس پایا جاتا ہے یہ دوائی خشکی سے
ناک کے بند ہونے کے مرض کے لئے بھی مفید ہے ایسی صورت میں اس
کی 6 طاقت استعمال کرنی چاہیئے۔ مزمن امراض میں اس کی اونچی طاقتیں
بھی استعمال کرائی جا سکتی ہیں گنٹھیا کے حاد مرض میں جب مریض سردی
کی خواہش کرتا ہو خشک نزلہ ہو اور متاثرہ حصے جیسا کہ چھوٹے چھوٹے
جوڑ جو اردگرد سے سُرخ ہوں اور سوجے ہوتے ہوں یہ دوائی بہت
موثر ہوا کرتی ہے اور مریض کو صحت مند کر دیا کرتی ہے ایسی صورت
میں یہ دوائی صرف 1x طاقت میں استعمال کرنی چاہیئے یہ دوا ایسی
کھانسی کو یا کالی کھانسی اور نزلہ زکام کو جو چیچک کے بعد پیدا ہو گئی ہو
بھی ٹھیک کرتی ہے اس صورت میں اس دوائی کی 6 طاقت استعمال۔
کرنی چاہیئے اس دوائی کی یہ بھی ایک عجیب و غریب علامت ہے
کہ اس کا مریض اپنے آپ کو ہوا میں تیرتا ہوا محسوس کرتا ہے اکثر
یہ گھر کی نوکرانی کے گھٹنوں کے درد کے لئے مخصوص ہے یہ دوائی
خاص طور پر اعصابی گنٹھیا دی اور جوڑوں کے دردوں والے مریضوں
کے لئے بڑی مناسب رہتی ہے

سٹرکنائن نائٹرک

STRY-CHNIN NIT

یہ دوائی شراب کو چھوڑنے میں مدد دیتی ہے اس صورت میں اس دوائی کو 2x یا 3x طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے دن میں صرف دو دفعہ روزانہ استعمال کرنی چاہیئے اور دو ہفتوں سے زیادہ استعمال نہیں کرانا چاہیئے یہ دوائی اس وقت بھی چھوڑ دینا چاہیئے جب شراب کے عادی کو شراب کا ذائقہ کڑوا محسوس ہونا شروع ہو جائے

سلفر

SULPHUR

یہ دوائی اُن چالیس سال سے زیادہ عمر کی عورتوں کی دوست ہے جو بہت زیادہ تھکی تھکی رہیں اور ان کی طبیعت بوجھل رہے علی الصبح اسہال کا پایا جانا جو مریض کو بستر سے اُٹھ کر بھاگنے پر مجبور کر دیں۔ اسہال پانی کی طرح پتلے ہوتے ہیں اور ان میں تیزابیت پائی جاتی ہے اس دوائی میں مرک کار کی طرح کھنچاؤ یا تشنج بھی پایا جاتا ہے لیکن اتنا شدید نہیں جتنا کہ مرک سال میں گرمی سے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے آرسنک البم کے بالکل خلاف جس میں گرمی سے مرض میں کمی واقع ہوتی ہے جلن کا پایا جانا اس کی خاص علامت ہے مقعد میں جلن اور سرخی دونوں پائے جاتے ہیں جسم میں سے بو آتی ہے کھڑا ہونے سے بھی تکلیفوں میں اضافہ ہوتا ہے علی الصبح بعض اوقات معدہ کی تمام تکالیف غائب ہو جاتی ہیں اس دوائی کی تمام علامات میں صبح گیارہ بجے اضافہ ہو جاتا ہے یا دوپہر کو یا پھر آدھی رات کے وقت۔ اکثر اس

کا مریض کمزوری میں مبتلا ہوتا ہے اور اس کو تمام دن بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں یہ دوائی اسہال کی صورت میں مرک سال کے بعد اس کی قدرتی دوائی بن جاتی ہے جب تشنجی دورے شدید پائے جاتے ہوں اور ہر اسہال کے بعد یہ دورے پڑتے ہیں تمام میازموں کے علاج کا اختتام سلفر پر ہی کرنا چاہیئے۔

سلفر آئیوڈائیڈ SULPHUR IOD

یہ دوائی خصوصی طور پر نا ئیوں کی خارش کے لئے مخصوص ہے یہ دوائی اگزیما کو بھی ٹھیک کرتی ہے جب اس کی سطح سیاہی مائل ہو چکی ہو۔ وہاں سوجن پائی جاتے پانی بہتا ہو اور خوفناک حد تک خارش پائی جاتی ہو زبان اتنی سخت اور بے لوچ ہوتی ہے جیسا کہ ایک گتہ جو صبح کو پانی میں تیر رہا ہو۔

سفلینم SYPHILINUM

یہ سفلسی میازم کی سب سے اہم دوائی ہے اس دوائی کی تمام علامات رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں اور صبح کے وقت مریض بالکل تھکا ہوا ہوتا ہے اس کا مریض پہاڑوں پر اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے اس دوائی میں نہ صحت مند ہونے والا السر پایا جاتا ہے جسم کے اخراجات میں بدبو پائی جاتی ہے خواہ وہ جسم کے کسی حصہ سے خارج ہو رہے ہوں مسلسل پھوڑے نکلتے رہتے ہوں اور مزمن گلے کی علامات بھی پائی جاتی ہوں بال گرتے ہیں اور گچھوں کی صورت میں

بالوں کا گرنا اور بار بار مسوں کا ابھرنا اس دوائی کے استعمال کے لئے اہم علامات ہیں رات کو بچہ بغیر کسی وجہ کے چلاتا ہے اس دوائی کی ۲۰۰ طاقت یا اس سے بھی اونچی طاقتیں استعمال کرانی چاہیئں۔

سائیکوٹک کمپاؤنڈ

SYCO TIC COMPOUND

مزمن یا بار بار مثانہ کی سوزش کے لئے بہت مددگار اور معاون ہے اکثر اس کا مریض آتا ہے اور کہتا ہے کہ اس نے کتنے ہی اور بار بار اینٹی بائیوٹک کے کورس مکمل کر لئے ہیں جو کہ عارضی طور پر ایسی سوزش کو ٹھیک کر دیتے ہیں اور اس کے بعد پھر وہی پہلے والی کیفیت ہو جاتی ہے اس تکلیف کے لئے مندرجہ ذیل دوائیوں کا کمپاؤنڈ ہے تھوجا۔ نائٹرک ایسڈ نیٹرم سلف اور بیبیلینیم۔

ٹیبیکم

TABACUM

اس دوائی کی ۲۰۰ طاقت یا ہزار طاقت تمباکو نوشی کی شدید خواہش کو ختم کر دیتی ہے خاص طور پر اس وقت جب مریض نے سگریٹ پینا چھوڑ دیا ہو۔

ٹیرنیٹولا کیوبنس

TARENTULA CUB

بہت ہی ظالم درد کا پایا جانا اس دوائی کی اہم علامت ہے یہ دوائی آبلوں میں۔ خبیث پھوڑوں میں۔ گومڑوں والے پھوڑوں میں ناخن کے اندر کے پھوڑے میں (چنبل) یا کسی قسم کی شدید

درد والی سوجن میں جہاں متاثرہ جگہ کا رنگ نیلا پڑ گیا ہو اور وہاں شدید جلن دار درد ہو رہا ہو بہت مفید پائی گئی ہے بائیں بغل کے نیچے ایک پھوڑے کو جو ابھی بہنا ہی شروع ہوا تھا ٹیرینٹولا C.M کی تین خوراکیں استعمال کرانے سے ٹھیک ہو گیا اس پھوڑے پر ہائیپیریکم مدر ٹنکچر کا پھاہا بھی بیرونی طور پر دو دن کے لئے لگایا گیا تھا۔

ٹیریبنتھینا TEREBINTHINA

یہ دوائی پیشاب لانے والے اعضا کی بیماریوں کو ٹھیک کرنے کے لئے بہت مفید ہے متواتر جلن کا پایا جانا اس دوائی کی اہم علامت ہے خاص طور پر رحم میں جلن کا پایا جانا اس دوائی کے انتخاب کے لئے بہت ہی مخصوص علامت ہے دوسری اس کی اہم علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

زبان لگا۔ سرخ۔ ہموار اور چمکیلا ہونا۔ پیٹ کا گیس کی وجہ سے بہت زیادہ پھولا ہوا ہونا اور مریض میں غنودگی کا پایا جانا۔ ڈاکٹر برنٹ کے مطابق پاخانہ میں درد کا پایا جانا جس کی وجہ سے پیشاب کثرت سے اور بار بار آتے اس دوائی کی نوٹ کرنے والی علامت ہے یہ دوائی چھوٹی طاقتوں میں بہت موثر ہوا کرتی ہے

ٹیوکریم میراویرم TEUCRIUM

ناک میں غدود بن جانے کے لئے POLYPUS اور پیٹ کے تھریڈ ورمز کے لئے بہت ہی مؤثر دوائی ہے خاص طور پر جب

مریض. سفلیٹک میازم رکھتا ہو۔ (سورا اور سفلس) اس کے مریض چڑچڑے ہوتے ہیں۔ جلد مشتعل ہو جانے والے اور حساس ہوا کرتے ہیں۔ اس دوائی کو ۶ طاقت ۲۰۰ طاقت اور ایک ہزار طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اور اس دوائی کے استعمال سے پہلے ٹیوبرکولائینم ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک مریض کو استعمال کرا لینی چاہیئے ناک کی پالی پس میں تھوجا کا ناک میں لگانا علاج میں مددگار ثابت ہوا کرتا ہے یہ دوا ایک ہزار طاقت میں پندرہ دن بعد ایک خوراک استعمال کرانی چاہیئے جب تک کہ مریض ٹھیک نہیں ہو جاتا یہ دوائی مریض کو نارمل حالت میں لانے کے لئے بھی مفید ہے خاص طور پر اس وقت جب اس کو بہت زیادہ دوائیں استعمال کرائی گئی ہوں اور مریض بہت زیادہ حساس ہو چکا ہو اور وہ سب فیل ہو چکی ہوں (فاسفورک ایسڈ)

تھلاسپی برسا

THLASPI B.P.

یہ دوائی لیکوریا کے مرض میں جہاں لیکوریا کے ساتھ خون ملا ہو۔ کثرت حیض کے لئے اور حیض کے علاوہ رحم سے خون آنے کے لئے جہاں خون کا رنگ سیاہ ہو خون گدلا یا تلچھٹ ملا ہوا ہو۔ نیز کثرت سے آ رہا ہو اور بدبودار ہو ایسی صورت میں اس دوائی کے مدر ٹنکچر کے دس قطرے ایک دن میں چار پانچ دفعہ تین چھوٹے چمچ پانی میں ملا کر استعمال کرانے چاہیئں یہ دوائی ۶ طاقت میں مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لئے پیشاب کے ساتھ ریت کو خارج کرنے کے لئے بڑی مؤثر ہوا کرتی ہے اگر یہ دوائی وقت پر استعمال کرا دی جائے تو رحم

سے خون آنے کو روکتی ہے اور کثرت حیض کو آنے والے مہینہ تک ٹھیک
کر دیتی ہے پیشاب میں یورک ایسڈ کے اخراج کو ٹھیک کرتی ہے

تھوجا

THUJA

یہ دوائی اینٹی سائکوٹک دوائیوں کی سرتاج ہے اس دوائی کا مریض
بڑا نازک مزاج ہوتا ہے اور مرطوب ہوا یا موسم سے بڑا حساس ہوتا ہے
جو آرسنک البم کے مریض کی علامات کے بالکل متضاد علامات ہیں اس
دوائی کا مریض پیاز اور لہسن بھی ہضم نہیں کر سکتا۔ یہ دوائی اچھے
نتائج حاصل کرنے کے لئے رات کو بستر میں سوتے وقت استعمال کرنی
چاہیئے۔ سوزاک کی وجہ سے اگر پیشاب کی نالی میں کوئی سوزش ہو گئی
ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے ایک اچھی دوائی ہے اس صورت میں
اس دوائی کو ایک ہزار طاقت میں استعمال کرانا چاہیئے اور ہفتہ میں
ایک بار اور اس کے بعد مہینہ میں صرف ایک بار جب تک کہ مریض ٹھیک
نہیں ہو جاتا یہ اسی طرح سلفر کے اثرات کو ختم کر دیتی ہے جس طرح
کہ سلفر اس کے اثرات کو ختم کر دیتی ہے۔ اگرچہ سلفر
اس کی معاون بھی اور تھوجا کے بعد اگر سلفر استعمال کرائی جائے تو اچھا
اثر کرتی ہے ٹیکہ کے بد اثرات کو ختم کرنے کے لئے یہ ایک بہترین
دوائی ہے ٹیکہ لگوانے سے پہلے یا بعد تھوجا ۶ طاقت کے استعمال سے
ٹیکہ لگنے کی ابتدائی تکالیف سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے ٹیکہ لگنے
کے بعد کی تمام تکالیف کو تھوجا کے استعمال سے دور کیا جا سکتا ہے
اس دوائی کا مریض بلندی سے گرنے۔ مردہ لوگوں کو دیکھنے اور اپنی
بدقسمتی کے خواب دیکھا کرتا ہے۔ چلنے کے تمام بد اثرات کو ختم کر

دیتی ہے یہ دوائی میڈورینم۔ مرک سال اور نائیٹرک ایسڈ کے بعد اچھا اثر کرتی ہے اور اگر اس کے بعد مرک سال اور سلفر دی جائے تو وہ بھی اپنا اچھا اثر کرتی ہیں۔ آرسنک البم۔ میڈورینم اور نیٹرم سلف سائیکوسس کے معاملہ میں اس کی معاون ادویات ہیں اس دوائی کے علاج کے دوران چائے۔ تمباکو نوشی۔ کافی۔ پیاز اور لہسن کے استعمال اور دھوپ میں نکلنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ٹیوبرکولائنم اور بیسیلائنم

TUBERCULINUM

موجودہ حالات میں اپنے وسیع دائرہ عمل کی وجہ سے یہ دونوں دوائیں بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی ہیں لیکن ان کے استعمال میں اس وقت احتیاط برتنی چاہیئے جب مریض ثانوی جرثومہ کی سوزش میں مبتلا ہو چکا ہو اور ساتھ اسے بخار بھی ہو یا جہاں گردوں اور دل کو نقصان پہنچ چکا ہو ٹیوبرکولائنم اور بیسیلائنم دونوں دواؤں کے استعمال کا دائرہ کار تقریباً ایک جیسا ہی ہے صرف میازموں میں فرق ہے سائیکوٹک مریضوں میں بیسیلائنم ٹیوبرکولائنم سے اچھا اثر کرتی ہے اور بہتر نتائج پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح ٹیوبرکولائنم سورا اور سفلسی مریضوں میں اور بیسیلائنم سورا اور سائیکوٹک مریضوں میں اچھا اثر کرتی ہے یہ دونوں دوائیں جہاں ٹی بی کا میازم پایا جائے ایک دوسرے کے بعد استعمال کرنی چاہیئں ان دواؤں کو ہمیشہ اونچی طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اور ان دواؤں کو دوہرائے بغیر لمبے عرصہ تک کام کرنے دینا چاہیئے یہ نہ صرف بار بار گلے کے غدودوں کے بڑھنے اور ناک کے غدودوں کے بڑھنے کے

حملوں کو روکتی ہیں۔ بلکہ یہ ناک کے اندر کے بڑھے ہوئے غدودوں۔
ناک کے اندر گوشت کے بڑھ جانے کے بعد کا نزلہ زکام اور بہت زیادہ
بار بار نزلہ زکام کا ہونا اور مزمن نزلہ زکام SINUSITIS کو بھی
ٹھیک کر دیتی ہیں ان دواؤں کے عمل دخل کے دائرے مندرجہ ذیل
علامات کے لئے بھی ہیں

(و) جتنا زیادہ عورتوں میں ماہواری کا بہاؤ ہوگا اتنا ہی زیادہ درد
اور دماغی تکالیف زیادہ ہوں گی۔

(ب) پرانے جلدی ابھار۔ جلد پر ایسے گڑھے پڑ جانا جو چیچک کے
نشانات کی طرح ہوں اور گرمی سے ان کی خارش میں کمی کا پایا
جانا۔

(ج) اس کا مریض جب بھی سونے لگے تو اس میں کپکپی شروع ہو جائے۔

(د) فلو کے پرانے اثرات کے لئے مفید ہے۔

ایسے بچے جن کو ورثہ میں ٹی بی کا مرض ملتا ہے وہ گوشت کھانا پسند
نہیں کرتے یہ دوائی رسٹاکس کا مزمن ہے مزمن امراض میں
۲۰۰ طاقت یا اس سے اونچی طاقتیں استعمال کرنی چاہیئں

ٹائلوفورا انڈیکا TYLOPHORA INDICA

اس کے علاوہ کہ اس دوائی کا استعمال پھیپھڑے اور گلے کے دمہ کے
دموی سانس کی تکلیف کو سکون مہیا کرتا ہے اس دوائی کا اہم دائرہ
کار مندرجہ ذیل بیماریوں پر بھی ہے گنٹھیا وی دردیں۔ جوڑوں کے
ورمی درد۔ آدھے سر کا درد۔ پاؤں کے تلوؤں میں مسوں کا پیدا ہو

جانا. رحمی خرابیوں کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں درد کا پایا جانا
ایسی صورتوں میں اس دوائی کو 3X ، 30 اور 200 طاقت میں استعمال
کرنا چاہیئے اس دوائی کی ایک اور بھی مخصوص علامت یہ ہے کہ مریض
کو اپنے اعضا پھیلانے سے سکون ملتا ہے۔

یورانیئم نائٹریکم

URANIUM NIT

یہ دوائی ذیابیطس کے لیئے بہت مفید ہے جب مریض میں
بہت زیادہ پیاس ۔ بہت زیادہ پیشاب کا آنا اور زبان کا خشک
ہونا پایا جائے ۔ یہ دوائی معدہ میں السر بننے کے رجحان کو بھی روکتی
ہے جب قوت ہاضمہ میں خرابی آچکی ہو پیٹ میں گیس رہتا ہو ۔ معدہ
پھولا ہوا ہو ۔ حلق دار درد پایا جائے ۔ خون ملی بلغم کی قے یا کافی کے
سے مواد کی قے ہو بہت زیادہ بھوک پائی جائے اور فم معدہ میں
کاٹنے والا درد پایا جائے یہ تمام علامتیں السر کے مریضوں میں اس
دوائی کے استعمال کے لیئے پائی جاتی ہیں لائیکو پوڈیم کے بعد پیٹ
میں ریاح کو ختم کرنے کے لیئے یہ دوائی اچھا کام کرتی ہے اس وقت
یہ اور بھی مریض کی ایک یقینی دوائی بن جاتی ہے جب اس کو
ذیابیطس بھی ساتھ موجود ہو اس دوائی کو 3X یا 6X طاقت
میں بار بار دہرانا چاہیئے ۔

آرٹیکا یورینس

URTICA URENS

یہ دوائی پیشاب میں یورک ایسڈ کو روکتی ہے جسم پر ابھار وں

کاٹینا جن میں خارش ہو اور ڈنگ لگنے کا احساس پایا جائے ساتھ جوڑوں کا درد بھی ہوا کرتا ہے اور بعض اوقات نہیں بھی ہوتا. گنٹھیا کے درد میں یہ ایسے دردوں کو بہا لے جاتی ہے بڑھاپے کی عمر میں جوڑوں کے دردوں کو روکتی ہے اور جسم کو فٹ رکھتی ہے چھاتیوں میں دودھ کا کم آنا بھی اس دوائی کی علامت ہے اس دوائی کا استعمال دودھ پلانے والی ماؤں کے پستانوں کے دودھ کو بڑھا دیتا ہے جلد پر چھالوں کو ختم کرتی ہے ابھری ہوئی جلد کو جس میں سخت جلن پائی جائے اور یہ جلن بغیر کسی وجہ کے ٹھیک کر دیتی ہے اس دوائی کے مدر ٹنکچر کو دو سے پانچ قطرے فی خوراک جوڑوں کے دردوں کی صورت میں نیم گرم پانی میں ڈال کر پلانا چاہیے

جلد پر چھالوں کی صورت میں ایسا نہیں کرنا چاہیے چھالوں کی صورت میں اس دوائی کا خالص مدر ٹنکچر چھالوں پر لگانا چاہیے ۶ کی طاقت کی بہ نسبت یہ دوائی 3X طاقت میں اچھا کام کرتی ہے۔

اُسنیا باربٹا
USNEA BARBATA

شدید دوران خون اگر سر کی طرف ہو اور سر درد اگر پایا جائے تو اس وقت یہ دوائی بہت مؤثر ہوا کرتی ہے اس دوائی میں یہ احساس بھی پایا جاتا ہے کہ خون دماغ کو دبا رہا ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سر پھٹنے کو ہے اور ایسا بھی معلوم ہوتا ہے کہ کنپٹیاں پھٹ کر آنکھوں کے حلقوں کے اندر سے باہر نکل آئیں گی اس دوائی کے مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ پانی کے ایک کپ میں ڈال کر پلا لینا چاہیے اور

چائے کا ایک چمچ فوراً لینا چاہیئے اور جب تک آرام نہیں آجاتا اس وقت تک چائے کا ایک چمچہ ہر پندرہ منٹ بعد دینا چاہیئے۔ عام طور پر اس دوائی کی دو خوراکیں ہی استعمال کرنے سے سر کا درد ختم ہو جاتا ہے

اُسٹیلاگو

USTILAGO

رحم سے خون کے آنے کے لئے یہ بہت ہی شاندار دوائی ہے خواہ وہ خون ماہواری کی صورت میں زیادہ آئے بچہ کی پیدائش کے بعد نارمل سے زیادہ خون آئے یا عورتوں میں سن بلوغت کے زمانے میں یا سن یاس کے زمانہ میں یعنی عورتوں کی نسوانی تبدیلیوں پر ایسا ہو تو ایسی صورت میں یہ دوائی مریضہ کو ٹھیک کر دیا کرتی ہے یہ دوائی دو ماہواریوں کے درمیان خون آنے کو روکتی ہے ایسی صورت میں ساتھ بائیں طرف سوزشی درد بھی ہوا کرتا ہے اس دوائی کو 3X طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔

اووا اُرسی

UVA-URSI

یہ دوائی عام طور پر مثانہ کی تکالیف میں استعمال کی جاتی ہے پیشاب درد سے آتا ہے اور اس میں جلن کا احساس پایا جاتا ہے گدلے پیشاب کے خارج ہونے کے بعد جلن کا پایا جانا۔ خون ملا ہوا گدلا پیشاب خارج ہونا۔ جسم پر ابھاروں کا بن جانا۔ لیکن ان میں خارش نہیں ہوا کرتی اس دوائی کے مدر ٹنکچر کے پانچ سے دس قطرے فی خوراک لینے چاہیئں دن میں دو دفعہ صبح کے وقت اور

رات کو سوتے وقت تھوڑے سے گرم پانی میں ڈال کر استعمال کرنے چاہیئں۔

ویریولائنم

VARIOLINUM

یہ دوائی چیچک کا نوسوڈ ہے اور چیچک کے مریض کے لئے مخصوص ہے چیچک کے حملوں کو روکتی ہے نیز یہ چیچک کا ٹیکہ لگوانے کی ضرورت کو ختم کر دیتی ہے اور اگر اس دوائی کو علامتی دوائی کے ساتھ ساتھ استعمال کرایا جائے تو یہ چیچک کے مرض کے زمانہ کو کم کر دیتی ہے یہ دوائی ہرپیز زوسٹر کے مرض کیلئے بھی ایک چوٹی کی دوائی ہے یہ دوائی اس مرض کو نیز اس کے ابھاروں کو اور درد کو بھی بالکل ختم کر دیتا ہے ڈاکٹر فیرنگٹن ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہیں جس کی ریڑھ کی ہڈی کی سطح کے اوپر ہرپیز زوسٹر کی قسم کے چھالے پائے جاتے تھے وہ کولہوں کے درمیان سے ہوتے ہوئے اندام نہانی کے بیرونی سروں تک پہنچ گئے تھے ان میں سخت خارش تھی درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ مریضہ نہ ہی کھڑی ہو سکتی اور نہ ہی لیٹ سکتی تھی اس کو تین چار دفعہ چیچک کے ٹیکے لگے تھے صرف ویریولائنم 200 طاقت کی ایک خوراک نے اُسے ایک ہفتہ کے اندر اندر ٹھیک کر دیا اگر ہرپیز زوسٹر کے ختم ہو جانے کے بعد کوئی اعصابی درد رہ جائے تو اس درد کو بھی یہ دوائی دور کر دیتی ہے مندرجہ ذیل امراض کو بھی ختم کرنے میں یہ دوائی بہت مؤثر ہے۔

(و) شدید قسم کا کمر کا درد
(ب) ریڑھ اور دمچی کی ہڈی میں ناقابل برداشت درد کا پایا جانا۔
(ج) کمر کے اعصاب میں درد کا پایا جانا۔ ایسا درد حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے ایسی صورت میں اس دوائی کی ۶ طاقت ۳۰ طاقت اور ۲۰۰ طاقت استعمال کی جاتی ہے۔

وریٹرم البم VERATRUM ALB

یہ دوائی ایشیائی ہیضہ کو آرام دینے والی اوّلین دوائیوں میں سے ایک دوائی ہے اور ڈاکٹر ہنی مین کا بھی یہی خیال ہے کہ کیمفر اور کیوپرم میٹ کے ساتھ ساتھ یہ دوائی بھی ایسے مریضوں کو شفا بخشتی ہے۔ بہت زیادہ اخراج ہوا کرتا ہے خواہ وہ الٹی کے مادہ کا ہو۔ اسہال کا ہو یا پھر پسینہ ہو۔ ٹھنڈک کا پایا جانا۔ جلد کا نیلا ہو جانا۔ قوت حیات کا ختم ہوتا ہوا معلوم ہونا۔ بیہوشی کا ہونا خشکی اور جلن کا پایا جانا اور ٹھنڈے پانی کی پیاس کا پایا جانا اس دوائی کی اہم علامات ہیں ایک بہت پرانا مریض جس کو شدید قسم کا اعصابی سر درد ہوا کرتا تھا اور بیہوشی کی حد تک نوبت پہنچ جایا کرتی تھی زیادہ محنت کرنے سے طبیعت اور بھی خراب ہو جایا کرتی تھی وریٹرم البم ۲۰۰ طاقت کی ایک خوراک سے ٹھیک ہو گیا یہ دوائی مندرجہ ذیل قسم کے لوگوں کو بہت مناسب ہوا کرتی ہے۔

(و) بچے اور بوڑھے لوگ
(ب) کمزور لوگ۔ ایسا معلوم ہو کہ ہیضہ کے مریض ہیں اور مغموم لوگ۔

(ج) ایسے لوگ جو فطرتاً ٹھنڈے رہتے ہیں اور قوت حیات کی اُن میں کمی ہو۔

(د) ایسے لوگ جن کی حالت اینیمک (بھُس کا مرض) ہو یا من موجی موڈ رکھنے والے لوگ

(ہ) ایسے لوگ جو بناوٹی خوشی اپنے اوپر مسلط کئے ہوئے ہوں۔

جب قوت حیات ختم ہو رہی ہو تو اس کو چھوٹی طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اور اونچی طاقتیں اس وقت استعمال کرنی چاہیئں جب مریض کی ذہنی کیفیت اعلیٰ درجہ کی ہو

ویز بیڈن WEISBADDEN

اس دوائی کی 200 طاقت بالوں کو اُگانے اور ان کو سیاہ رکھنے کے لئے تجویز کی جاتی ہے یہ دوائی وقت سے پہلے گنجا پن آجانے اور کالے بالوں کا رنگ بھورا ہو جانے کے لئے بھی بہت مفید ہے

ویتھیا WYETHIA

یہ گلے کے امراض میں ایک مؤثر دوائی ہے خاص طور پر مزمن گلے کے غدودوں کے ورم کے لئے اور جب ساتھ گلے میں خشکی بھی پائی جائے گلے کے کوّے میں جلن بھی پائی جاتی ہے اس کی تصدیق شدہ گلے کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

گلے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہاں سوجن پائی جاتی ہے کوّے میں خشکی اور جلن کا احساس پایا جاتا ہے۔ بار بار گلے کی خشکی کے احساس

کو ختم کرنے کے لئے تھوک نگلنے کی خواہش پائی جاتی ہے لیکن پھر بھی کوئی آرام محسوس نہیں ہوتا۔ چیزوں کا بڑی مشکل سے نگلا جانا۔ خشک آہستہ آہستہ اٹھنے والی کھانسی کا پایا جانا جو کہ کوّے میں گدگدی کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ ایک مریض جس میں کہ مستقل خشک آہستہ آہستہ اٹھنے والی اعصابی کھانسی پائی جاتی تھی وہ وتھیاہ 3 طاقت کی ایک خوراک سے ٹھیک ہو گیا یہ دوائی خشک دمہ میں بھی مفید ہے یہ ایسے بخار میں بھی مفید ہے۔ جس میں کہ مریض کو سردی لگنے کے دوران برف کے ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو لیکن گرمی کے دوران کوئی پیاس نہ ہو شدید سر درد کے ساتھ رات کو کثرت سے پسینوں کا آنا اس دوائی کو ۶ طاقت اور ۳ طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔

زینتھاکسائلم

XANTHOXYLUM

سیپیا اور پلسٹلا کی طرح یہ دوائی بھی مردوں کی بہ نسبت عورتوں میں زیادہ استعمال ہوتی ہے اس دوائی کا اثر اعصابی نظام پر ہے خاص طور پر دماغی اعصاب پر۔ یہ دوائی خصوصی طور پر ان عورتوں کے لئے مناسب ہے جو فالتو عادات رکھنے والی ہوں اعصابی خصلت کی مالک ہوں اور عمدہ جسمانی بناوٹ کی مالک بھی ہوں اعصابی طور پر کمزور عورتیں۔ ایسی عورتیں جن کو حیض تکلیف سے آئے اور قلت حیض کی مریض عورتوں کے لئے ایک شاندار دوائی ہے اس کے تکلیف دہ درد ماہواری کے دوران مسلسل ہوتے رہتے ہیں اس دوائی میں گہرا سانس لینے کی زبردست خواہش پائی جاتی ہے اور مریضہ تقریباً

ہر وقت بیٹھا رہنا یا لیٹا رہنا چاہتی ہے گولی لگنے کے سے اعصابی درد پلٹے جاتے ہیں جو کہ نیچے کی طرف حرکت کرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اس دوائی کو 3X اور 3 طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے۔

ZINCUM MAT.

زنکم میٹلیکم

یہ دوائی مریض کی کمزوری اور پست ہمتی کی علامت سے بھری پڑی ہے کچھ خفیہ وجوہات کی وجہ سے قوت حیات اتنی کمزور ہو جاتی ہے کہ اس دوائی کا مریض صحیح علامات بتانے میں اور ان کا اظہار کرنے میں ناکام ہوتا ہے جو اس کے لئے صحیح دوائی کی تجویز میں مددگار ثابت ہوں ان تمام دبی ہوئی بیماریوں کو زنکم میٹ کی ایک ہی خوراک فوراً باہر لے آیا کرتی ہے اگر جسم سے خارج ہونے والے قدرتی اخراجات مثلاً پسینہ۔ پیشاب اور ماہواری کے خون کا اخراج بھی متاثر ہو چکے ہوں تو ایسی صورت میں بھی زنکم میٹلیکم قوت حیات کو بیماری سے لڑنے کے لئے زندہ کر دیتی ہے اور آخر کار مرض کو ٹھیک کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ شور سے بہت زیادہ حساس ہونا۔ اچانک اعصاب کو کمزور کر دینے والی بھوک جس طرح کہ سلفر کے مریض میں دن کے گیارہ بجے پائی جاتی ہے گھبراہٹ اور بے چینی جس کا اظہار ٹانگوں سے بھی ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس دوائی کی ایک اور اہم علامت مریض میں بڑھی ہوئی کمزوری ہوا کرتی ہے اس دوائی کو 6 طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اونچی طاقتیں شدید اور

خطرناک زیادتی مرض کے خلاف جنگ کرتی ہیں جو کہ اس دوائی کا مریض برداشت نہیں کرسکتا اونچی طاقت اس وقت استعمال کرنی چاہیئے جب مریض میں زنکم میٹلیکم کی تمام واضح علامات پائی جائیں۔

مصنف

ہومیوپیتھک ڈاکٹر منظور احمد بسمل بی اے آنرز، آر۔ایم۔پی

ملنے کا پتہ

فریدی پبلی کیشنز کچہری روڈ ملتان

Scanned by CamScanner